WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

سنیچروار
12 ستمبر 2026
SATURDAY
12 SEPTEMBER - 2026

صفحہ 08 ویمنز ایشیا کپ: شفالی ورما کی بنگلہ دیش کے خلاف ہاف سنچری

صفحہ 08 بمراہ فٹ، ہرشیت کی جگہ ایش ٹھاکر ہندوستانی ٹی 20 ٹیم میں شامل

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 225 | جلد: 16

آج اور کل نئی دہلی میں واقع بھارت منڈپم میں 18 ویں 2 روزہ BRICS سربراہی کانفرنس

بھارت کو چوتھی مرتبہ برکس سربراہی کانفرنس کا اعزاز

،وزیر اعظم مودی کے خطاب سے ہوگا آغاز، کانفرنس کا موضوع 'لچک، اختراع، تعاون اور پائیداری کیلئے تعمیر'

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوترس اور ممبر ممالک بشمول روس، چین، برازیل، ایران اور جنوبی افریقہ کے سربراہان مملکت سمیت دیگر کئی عالمی رہنماؤں کی آمد

سری نگر،۱۱، ستمبر: جے کے این ایس/ آج یعنی 12 ستمبر اور کل یعنی 13 ستمبر 2026 کو قومی راجدھانی نئی دہلی میں واقع بھارت منڈپم میں بھارت کی میزبانی میں 18 ویں برکس سربراہی کانفرنس منعقد ہورہی ہے۔ چوتھی مرتبہ بھارت کی چیئرمین شپ میں منعقدہ 2 روزہ برکس 2026 کا تھیم یا موضوع

'لچک، اختراع، تعاون اور پائیداری کے لئے تعمیر' مقرر کیا گیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق برکس 2026 سربراہی کانفرنس میں شرکت کیلئے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوترس جمعرات کو بھارت پہنچے جبکہ چینی صدر شی جن پنگ، روسی صدر ولادیمیر پیوٹن، ایرانی صدر مسعود پزشکیان /101

بھارت دہائیوں سے سرحد پار دہشت گردی کا شکار

دہشت گردی انسانیت کیلئے ایک سنگین خطرہ

دنیا بھر میں بے شمار انسانی جانیں لی، ہم جدوجہد میں صف اول

عالمی چیلنج سے نمٹنے کے لیے اجتماعی اور مستقل کوششوں کی ضرورت / وزیر اعظم مودی

سرینگر/11 ستمبر/ این این بی/ دہشت گردی خواہ کسی بھی شکل یا صورت میں ہو، بھارت اس کے خلاف اپنی جدوجہد جاری رکھے گا کا اعلان کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ عالمی برادری کی جانب سے دہشت گردی کے خاتمے کیلئے کی جانے والی کوششوں کی حمایت کرتا رہے گا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے امریکہ میں 11 ستمبر 2001 کو ہونے والے ہولناک دہشت گردانہ حملوں کی 25 ویں برسی کے موقع پر حملوں میں جاں بحق ہونے والے افراد کو یاد کرتے ہوئے انہیں خراج عقیدت پیش کیا اور متاثرہ خاندانوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ 9/11 کے المناک واقعات کو 25 برس گزرنے کے باوجود دنیا ان حملوں کے متاثرین اور ان خاندانوں کے دکھ کو نہیں بھولی جن کی /102

نوجوانوں کی صلاحیتوں کو فروغ دینا قوم کی تعمیر کے عمل کا اہم حصہ

جموں وکشمیر میں امن وقوم کی تعمیر کیلئے فوج پرعزم

امن ہمارا مقصد، لوگوں کی امنگیں ہمارا مشن اور کامیابی ہمارے لیے باعث فخر / لیفٹننٹ جنرل پرتیک شرما

سرینگر/11 ستمبر/ این این بی/ فوج جموں وکشمیر میں امن وسکون برقرار رکھنے کے ساتھ ساتھ قوم کی تعمیر اور خطے کی ترقی میں اپنا کردار جاری رکھے گی کی بات کرتے ہوئے شمالی کمان کے فوجی کمانڈر لیفٹننٹ جنرل پرتیک شرما نے کہا کہ ملک کو 'وکست بھارت' کی جانب لے جانے کے سفر میں شمالی کمانڈ امن، استحکام اور قوم کی تعمیر کے لیے اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کے لیے بدستور پرعزم رہے گی۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق پہلگام میں آرمی گڈول اسکول

میں منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے فوج کے شمالی کمان کے کمانڈر لیفٹننٹ جنرل پرتیک شرما نے کہا کہ ملک کو 'وکست بھارت' کی جانب لے جانے کے سفر میں شمالی کمانڈ امن، استحکام اور قوم کی تعمیر کیلئے اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کیلئے بدستور پرعزم رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ فوج کی وابستگی جموں وکشمیر کے عوام کے ساتھ ہے اور خطے میں امن واطمینان کو یقینی بنانا اس کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا" آپ کا امن ہمارا مقصد ہے، آپ کی امنگیں ہمارا مشن ہیں اور آپ کی کامیابی ہمارے لیے باعث فخر ہے۔" جنرل شرما نے آرمی گڈول اسکول کے طلبہ کی تعلیمی اور دیگر شعبوں میں نمایاں کامیابیوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ طلبہ کی کامیابی میں ان /103

کولگام پولیس کی جانب سے کارروائی

پانچ برس سے گرفتاری سے بچنے والا مفرور ملزم گرفتار

سرینگر/11 ستمبر/ این این بی/ کولگام پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے گزشتہ پانچ برس سے گرفتاری سے بچنے والے ایک مفرور ملزم کو گرفتار کر لیا ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) نمائندے پرویز وانی کے مطابق کولگام میں پولیس نے پانچ سال سے مفرور ملزم کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کی جانب سے جاری بیان کے مطابق گرفتار کیے گئے ملزم کی شناخت محمد اسحاق شیخ ولد محمد رمضان شیخ ساکنہ اوکے کولگام کے طور پر ہوئی ہے۔ مذکورہ شخص پولیس اسٹیشن کولگام میں درج ایف آئی آر نمبر 152/2021 کے /104

چیف سیکرٹری نے یوٹی لیول پروجیکٹ مانیٹرنگ گروپ کیلئے لائحہ عمل کا جائزہ لیا

نیشنل پی ایم جی نے اس کے جلد قیام کیلئے ماڈل پیش کیا

سری نگر/انفور/ جموں وکشمیر میں نیشنل پروجیکٹ مانیٹرنگ گروپ (پی ایم جی) کی طرز پر ایک مخصوص "پروجیکٹ مانیٹرنگ گروپ (جے کے۔ پی ایم جی)" قائم کیا جائے گا جس کا مقصد بڑے ترقیاتی منصوبوں کی اعلیٰ سطحی نگرانی کو یقینی بنانا اور ان کی عمل آوری میں حائل رکاوٹوں کو باہمی تال میل کے ساتھ دور کرنے میں سہولت فراہم کرنا ہے۔ نیشنل پی ایم جی کے نمائندوں نے چیف سیکرٹری اٹل ڈولو کے سامنے جموں وکشمیر یوٹی میں قومی سطح کے اس نظام کو

عملانے کے لئے مجوزہ ادارہ جاتی فریم ورک پیش کیا۔ مجوزہ نظام کا مقصد منصوبوں کی نگرانی کو مزید مؤثر بنانا، مختلف محکموں کے درمیان بہتر تال میل قائم کرنا اور اراضی کے حصول، قانونی منظوریوں، تعمیراتی اجازت ناموں اور عمل درآمد سے متعلق دیگر امور میں بروقت مداخلت کو یقینی بنانا ہے۔ اس موقعہ پر چیف سیکرٹری نے کہا کہ ہمیں ٹیکنالوجی سے بھرپور استفادہ کرتے ہوئے وقفے وقفے سے پیش رفت کی رپورٹنگ کے بجائے ریئل ٹائم اور سنگ میل پر مبنی پروجیکٹ مانیٹرنگ کی طرف بڑھنا چاہیے۔ انہوں نے اُمید ظاہر کی کہ یہ جامع ڈیجیٹل پلیٹ فارم منصوبوں کی پیش رفت پر نظر رکھنے، اہم خامیوں اور رکاوٹوں کی نشاندہی کرنے اور قابل اعتماد ڈیٹا کی بنیاد پر باخبر /105

دہشت گردی متاثرین کے لواحقین کیلئے بڑا راحتی پیغام

مرکزی کوٹہ میں ایم بی بی ایس کی 4 نشستیں مختص

BOPEE کی جانب سے درخواستیں طلب آخری تاریخ 15 ستمبر مقرر

سرینگر/11 ستمبر/ این این بی/ دہشت گردی متاثرین کے لواحقین کیلئے ایک بڑے راحتی پیغام کا اعلان کرتے ہوئے حکومت ہند نے مرکزی کوٹہ میں ایم بی بی ایس کی 4 نشستیں مختص کردی ہے جس کیلئے BOPEE نے درخواستیں طلب کرلیں۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق دہشت گردی متاثرین کے لواحقین کیلئے مرکزی کوٹہ میں ایم بی بی ایس کی 4 نشستیں مختص کی گئی ہے۔ جموں وکشمیر بورڈ آف پروفیشنل انٹرنس امتحانات نے تعلیمی سیشن 2026-27 کے لیے دہشت گردی کے متاثرین کے شریک حیات اور بچوں کے لیے سینٹرل پول کے تحت ایم بی بی ایس نشستوں کی الاٹمنٹ کے سلسلے میں آف لائن درخواستیں طلب کی ہیں۔ جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق سینٹرل پول کے تحت مجموعی طور پر چار MBBS نشستیں مختص کی گئی ہیں /106

برکس اجلاس میں شرکت کیلئے روسی صدر تین روزہ دورے پر نئی دہلی پہنچے

وزیر اعظم مودی سے اہم دوطرفہ ملاقات

تجارت، دفاع اور توانائی سمیت متعدد امور پر تفصیلی تبادلہ خیال

سال 2030 تک تجارت کو 100 ارب ڈالر تک بڑھانے کے ایجنڈے پر اتفاق

سرینگر/11 ستمبر/ این این بی/ برکس سربراہی اجلاس میں شرکت کیلئے روسی صدر ولادیمیر پیوٹن تین روزہ دورے پر نئی دہلی پہنچے جس دوران وزیر اعظم نریندر مودی نے روس کے صدر ولادیمیر پیوٹن کے ساتھ اہم دوطرفہ مذاکرات کیے۔ ملاقات کے دوران دونوں ممالک کے درمیان تجارتی، دفاعی، توانائی /107

پونچھ میں گیس سلنڈر دھماکوں کے بعد آتشزدگی

حالیہ میں کھولا گیا "چنار کیفے" خاکستر، لاکھوں روپے مالیت کا نقصان

سرینگر/11 ستمبر/ این این بی/ جموں کے پونچھ ضلع میں آتشزدگی کے واقعہ میں حال میں کھولا گیا "چنار کیفے" خاکستر ہوگیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق ضلع پونچھ کے منڈی قصبے میں حال ہی میں کھولا گیا "چنار کیفے" "جمعہ کی صبح ایل پی جی کے دو سلنڈروں میں ہونے والے دھماکوں کے بعد بھڑک اٹھنے والی شدید آگ میں مکمل طور پر جل کر خاکستر ہوگیا۔ حکام کے مطابق واقعہ صبح تقریباً 3 سے 4 بجے کے درمیان پیش آیا، جب بند کیفے کے اندر موجود دو گیس سلنڈروں میں زوردار دھماکے ہوئے، جس کے فوراً بعد کیفے میں شدید آگ بھڑک اٹھی۔ آتشزدگی کے نتیجے میں کیفے کی پوری عمارت، فرنیچر اور دیگر سامان جل کر راکھ ہوگیا۔ واقعے کے وقت کیفے بند ہونے کی وجہ سے کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ نمائندے کے مطابق دھماکوں کی آواز سن کر مقامی لوگ موقع پر پہنچے اور پولیس و فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کو اطلاع دی۔ فائر ٹینڈرس نے موقع پر پہنچ کر کافی جدوجہد کے بعد آگ پر قابو پایا اور اسے ملحقہ /108

ایرانی صدر کیساتھ خصوصی نشست

میرواعظ عمر فاروق نئی دہلی پہنچے

سری نگر/۱۱، ستمبر: جے کے این ایس/ ہندوستان میں تعینات ایرانی سفیر کی دعوت پر میرواعظ عمر فاروق جمعہ کو نئی دہلی روانہ ہوگئے، جہاں وہ اسلامی جمہوریہ ایران کے صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان کیساتھ ہونے والی خصوصی نشست میں شرکت کریں گے۔ ایرانی صدر برکس (BRICS) سربراہی اجلاس میں شرکت کیلئے دارالحکومت میں موجود ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک بیان کے مطابق مذہبی رہنماؤں، دانشوروں اور دیگر معزز شخصیات کیساتھ یہ خصوصی نشست اسلامی جمہوریہ ایران کے ہندوستان میں /109

مبینہ طور پر پولیس تحویل میں نوجوان کی موت کا معاملہ

انکوائری مکمل ہونے تک 2 پولیس اہلکار معطل

3 ایس پی او وز فوری طور پر ضلع پولیس لائنز جموں منتقل

سری نگر/۱۱، ستمبر: جے کے این ایس/ جموں کے رکھ چکروئی آر ایس پورہ علاقے میں اتم چند نامی ایک 32 سالہ شہری کی موت کے معاملے میں محکمہ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے دو اہلکاروں کو فوری طور پر معطل کردیا ہے۔ دونوں اہلکاروں کو انکوائری مکمل ہونے تک معطلی کا سامنا کرنا ہوگا۔ جے کے این ایس کے مطابق ضلع پولیس ہیڈکوارٹر جموں کی جانب سے جاری حکم نامے کے مطابق یہ کارروائی پولیس اسٹیشن آر ایس پورہ میں درج ڈی ڈی آر نمبر 35، مورخہ 9 ستمبر 2026 کے سلسلے میں کی گئی ہے۔ حکم نامے کے تحت پی ایس آئی وکرم چودھری، انچارج بی پی پی چکروئی PID No:EXJ186496 اور کانسٹیبل رگھو کمار، بیلٹ نمبر 1650/J کو فوری طور پر معطل کردیا گیا ہے۔ دونوں اہلکاروں کو ڈی پی ایل جموں میں رپورٹ کرنے اور اپنی وردی و دیگر متعلقہ سامان جمع کرانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اس معاملے کی محکمانہ انکوائری ایس پی رورل /110

ڈیلی ویجرس اور ورکروں کی مرحلہ وار مستقلی حکومت کے زیر غور

ملازمین ہڑتال نہ کریں، جائز مطالبات پورے کیے جائیں گے

وندے ماترم گیت کا بھارت کی تحریک آزادی کے ساتھ تاریخی تعلق / نائب وزیر اعلیٰ

سرینگر/11 ستمبر/ این این بی/ جموں وکشمیر حکومت مختلف محکموں میں کام کرنے والے ڈیلی ویجرس اور ورکروں کو مرحلہ وار مستقل کرنے کے معاملے پر غور کر رہی ہے کی بات کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے کشمیر ایکسپو 2026 کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے پروگرام جموں و کشمیر کے روایتی ورثے کے تحفظ اور مقامی دستکاری سے تیار ہونے والی مصنوعات کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق کشمیر ایکسپو 2026 کے موقع پر میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے کہا کہ ڈیلی ویجرس کی جانب سے اٹھائے جانے والے مطالبات جائز اور حقیقی ہیں، تاہم انہوں نے ملازمین سے اپیل کی کہ وہ صبر وتحمل کا مظاہرہ کریں اور اس معاملے کو سیاسی رنگ دینے کی اجازت نہ دیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈیلی ویجرس کی مستقلی نیشنل کانفرنس کے انتخابی منشور میں کیا گیا وعدہ ہے، جبکہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بھی قانون ساز اسمبلی میں یقین دہانی کرائی ہے کہ اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ سریندر چودھری نے کہا کہ مختلف سرکاری محکموں میں بڑی تعداد میں ڈیلی ویجرز اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں اور انہیں مستقل کیے جانے کا حق حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ملازمین مساوی حقوق کے مستحق

ہیں اور حکومت ان کے جائز مطالبات سے آگاہ ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ اس معاملے کا جائزہ لینے کیلئے چیف سیکرٹری کی سربراہی میں ایک کمیٹی قائم ہے، جو ڈیلی ویجرس اور ورکروں کی مستقلی کے معاملے کا جائزہ لے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ایک ایسا حل تلاش کرنے کی کوشش کر رہی ہے جس کے تحت ملازمین کو مرحلہ وار مستقل کیا جا سکے۔ انہوں نے ڈیلی ویجرس اور دیگر ملازمین سے ہڑتال پر نہ جانے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ یہ کارکن حکومتی مشینری کا ایک اہم حصہ ہیں اور حکومت ان کے جائز مطالبات کو /111

اسلام کا انسانیت کو لوح و قلم کی اہمیت سے آشنا کرنا اور اہل اسلام کی عظیم علمی معرکہ آرائی

تحریر----
محمد اسمعیل خان

اللہ کا شکر ہے کہ ہم سب ایک ایسے نبی کی اُمت ہیں، جن کی نبوت کا سایہ قیامت تک قائم رہے گا، جن کی لائی ہوئی شریعت ایک زندہ شریعت ہے جو فطرت انسانی سے ہم آہنگ اور زندگی کی ضرورتوں اور مصلحتوں کو پوری کرنے والی ہے۔

اللہ کا شکر ہے کہ ہم سب ایک ایسے نبی کی اُمت ہیں، جن کی نبوت کا سایہ قیامت تک قائم رہے گا، جن کی لائی ہوئی شریعت ایک زندہ شریعت ہے جو فطرت انسانی سے ہم آہنگ اور زندگی کی ضرورتوں اور مصلحتوں کو پوری کرنے والی ہے۔

اللہ کا شکر ہے کہ ہم سب ایک ایسے نبی کی اُمت ہیں، جن کی نبوت کا سایہ قیامت تک قائم رہے گا، جن کی لائی ہوئی شریعت ایک زندہ شریعت ہے جو فطرت انسانی سے ہم آہنگ اور زندگی کی ضرورتوں اور مصلحتوں کو پوری کرنے والی ہے۔ جو شریعت انسانی زندگی سے متعلق ہو اور جو دین قیامت تک بے آمیز طریقہ پر باقی رہنے کیلئے ہو، ضروری ہے کہ اس سے متعلق علوم وفنون بھی زندہ و پائندہ رہیں، وہ کہنگی نا آشنا ہوں اور ان کی تازگی ہمیشہ برقرار رہے؛ اسی لئے ہم دیکھتے ہیں کہ دُنیا کے دیگر مذاہب اور ان کی مذہبی کتابوں سے متعلق علم و تحقیق کا سلسلہ یا تو مسدود ہو چکا ہے یا محدود، مگر اسلام وہ دین برحق اور قرآن مجید وہ ازلی کتاب ہدایت ہے، جس میں کسی وقفہ کے بغیر علم و تحقیق کا سلسلہ جاری و ساری ہے اور گزشتہ تقریباً ڈیڑھ ہزار سال کی بہترین ذہانتیں ان علوم وفنون کی آبیاری میں خرچ ہوتی رہی ہیں۔ اور کیوں نہ ہوں کہ اسلام نے علم کو جو اہمیت دی ہے، مذاہب عالم میں اس کی کوئی مثال نہیں ملتی۔ رسولؐ اللہ نے ارشاد فرمایا کہ علم میں زیادتی عبادت میں زیادتی سے بہتر ہے۔ (طبرانی عن حذیفہ بن یمان، بحوالہ مجمع الزوائد، حدیث نمبر: ۴۷۸) آپؐ نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کسی شخص کے ساتھ خیر کا معاملہ فرماتے ہیں تو اس کو تفقہ یعنی علمی گہرائی عطا فرماتے ہیں۔ (سنن ترمذی: ۲۶۴۵) یہ اور ایسے کئی ارشادات نبویؐ ہیں، جن میں علم کو بہ مقابلہ دوسرے اعمال کے ترجیح دی گئی ہے، یہاں تک کہ حضرت علیؓ کا قول مروی ہے کہ اس عبادت میں خیر نہیں، جس کے ساتھ علم نہ ہو اور وہ علم مفید نہیں جس کے ساتھ فہم نہ ہو۔ (سنن دارمی، حدیث نمبر: ۲۹۸)

یہ اسلام کا فیض ہے کہ اس نے انسانیت کو لوح و قلم کی اہمیت سے آشنا کیا۔ پیغمبرؐ اسلام پر جو پہلی وحی نازل ہوئی، خود اس میں علم کا ذکر موجود ہے۔ قرآن نے قلم کی قسم کھائی ہے: "قسم ہے قلم کی اور اُس چیز کی جسے لکھنے والے لکھ رہے ہیں۔" (سورہ القلم)۔ عربوں کا حال یہ تھا کہ انہیں اپنے اُمی ہونے پر فخر تھا۔ اہل سیر کا بیان ہے کہ جب رسولؐ اللہ کی ولادت باسعادت ہوئی تو مکہ میں صرف تیرہ لوگ لکھنا جانتے تھے اور جب آپؐ مدینہ تشریف لائے تو انصار میں صرف گیارہ لوگوں کو لکھنا آتا تھا اور عورتوں کے کاتب ہونے کو تو بہت ہی برا سمجھا جاتا تھا لیکن یہ آپؐ کا فیض ہے کہ صرف آپؐ کے کاتبان وحی کی تعداد چالیس سے زیادہ ہے، آپؐ نے خواتین کیلئے لکھنے کی حوصلہ افزائی فرمائی اور خود ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کو کتابت سکھوائی۔ اس لئے تحریر و تالیف اور بحث و تحقیق اس امت کو میراث میں ملی ہے۔ مسلمانوں نے کتابت کے وسائل پر بھی توجہ دی ہے، عرب عام طور پر اونٹ کی ہڈیوں، کھجور کی چھالوں اور بعض نرم سفید پتھروں پر لکھا کرتے تھے۔ اسلام کے آنے کے بعد بتدریج اسے ترقی حاصل ہوئی یہاں تک کہ عالم اسلام میں عباسیوں کے دور ہی سے کاغذ کا استعمال عام ہو گیا، اس وقت پریس کا وجود نہیں تھا اس لئے "وراقی" کا پیشہ شروع ہوا، نقل نویس "وراق" کہلاتے تھے اور انہیں معاشرہ میں بڑا مقام حاصل تھا، بڑے اور عظیم شہروں میں ان کے باضابطہ بازار ہوا کرتے تھے۔ علامہ مقریزی نے اپنی کتاب "خطط" میں تفصیل سے وراقین کا اور ان کے تحریری کمالات کا ذکر کیا ہے، یہاں تک کہ اسماء رجال کی کتابوں میں بعض دفعہ شخصیتوں کے تذکرہ میں حسن خط کا بھی ذکر کیا جاتا ہے۔ یہ سب کچھ نبیؐ عربی اُمی کا اعجاز تھا کہ جو قوم لکھنے پڑھنے سے بالکل ہی نابلد تھی، وہ علمی کمالات اور بحث و تحقیق کے میدان میں امامت کے درجہ پر فائز ہو گئی۔ اب ضرورت ہے کہ پھر اسی جام کہن کا دور چلے، علم تحقیق کی مجلسیں آراستہ ہوں اور موجودہ عہد کی ضرورت کے مطابق علماء اسلام دین و علم دین کی خدمت کا فریضہ انجام دینے کو ترجیحات میں رکھیں۔

شاید یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے غیبی نظام تھا کہ خلافت راشدہ کے عہد زریں تک تو سیاسی اور دینی قیادت کا مرکز ایک ہی رہا لیکن جیسے جیسے سیاسی اقتدار کے ایوانوں پر خدا ناترس لوگ مسلط ہوتے گئے اور اللہ کے دین کو نافذ کرنے کیلئے نہیں بلکہ اپنی عیش کوشی کیلئے اس میدان میں طالع آزمائی کرنے لگے، اقتدار کے دو الگ الگ مرکز قائم ہو گئے۔ ایک مرکز سیاسی قیادت کا تھا، دوسرا مرکز دینی رہنمائی کا تھا۔ پہلے مرکز سے ملک و مال کے فاتحین پیدا ہوئے اور دوسرے مرکز سے مفسرین و محدثین، فقہاء و صوفیاء اور دین کے مخلص شارحین و مبلغین وجود میں آئے۔ اگرچہ اس تقسیم سے بعض نقصانات بھی ہوئے مگر اس کے ساتھ ساتھ اس کے دو بڑے فائدے بھی ہوئے، ایک یہ کہ اسلام کا پیغام ہر طرح سے محفوظ رہا، حکومت کا جبر و استبداد بھی اس پر اثر انداز نہ ہو سکا، یہاں تک کہ صورتحال یہ تھی کہ اگر کوئی محدث شاہی دربار میں آمد و رفت رکھتا اور سرکاری عہدہ قبول کرتا تو محدثین اس کی روایت لینے سے گریز کرتے اور اگر کوئی فقیہ ایوان حکومت سے تعلق رکھتا اور کسی سرکاری عہدہ پر بٹھایا جاتا تو لوگ اس کے فتویٰ کو نامعتبر مانتے۔ یہاں تک کہ امام ابو یوسفؒ نے عہد و قضاء کو عباسی خلفاء کی بتدریج اصلاح کیلئے استعمال فرمایا، کتاب الخراج جیسی کتاب لکھی اور اس کے مقدمہ میں نہایت دردمندی کے ساتھ حکمرانوں کو دین و شریعت کی طرف متوجہ فرمایا۔

اس کا دوسرا فائدہ یہ ہوا کہ سیاسی طوفان آتے اور جاتے رہے، اقتدار کے لئے کشت و خون کا بازار گرم ہوتا رہا لیکن ان آندھیوں نے علم کے چراغ کو بجھنے بلکہ مدھم تک ہونے نہیں دیا؛ اسی لئے ہم دیکھتے ہیں کہ جو زمانہ شدید سیاسی اتار چڑھاؤ کا رہا ہے، عین اس زمانہ میں بھی اہل علم نے گوشہ تنہائی میں بیٹھ کر بڑے بڑے علمی کارنامے انجام دیئے ہیں اور ایسی کتابیں تالیف کی ہیں، جن کی مثال نہیں ملتی؛ بلکہ ایسا بھی ہوا کہ جب عالم اسلام کا چپہ چپہ تاتاریوں کے قدموں کی دھمک سے لرز اٹھا تو اہل علم نے دوسرے علاقوں میں ہجرت کی اور وہاں سے گیسوئے علم کو آراستہ کرتے رہے۔

سلف صالحین علم و تحقیق کے کام کو ایک عبادت سمجھ کر انجام دیتے تھے۔ علامہ ابن جوزیؒ کثیر التصنیف علماء میں تھے، انہوں نے ڈھائی سو کتابیں تصنیف کی ہیں اور خود فرمایا کہ میری ان انگلیوں نے دو ہزار جلدیں لکھی ہیں۔ انہوں نے حدیث شریف کی جو کتابیں لکھیں، ان کے قلموں کے تراشے جمع کرتے گئے اور وصیت کی کہ انہی تراشوں سے میرے غسل کا پانی گرم کیا جائے؛ چنانچہ ان کی وصیت پر عمل کیا گیا۔ امام ابو جعفر طبریؒ کی وفات کے بعد ان کی تصنیفات کو شمار کیا گیا تو ابتدائے جوانی سے یوم وفات تک ۱۴؍ ورق روزانہ کا اوسط پڑا۔ ابن شہاب زہریؒ کے علمی اشتغال کا حال یہ تھا کہ ان کی بیوی ان کی کتابوں کے بارے میں کہتی تھیں کہ یہ مجھ پر تین سو کنوں (سوتنوں) سے بڑھ کر ہیں۔ وہ کھانے کے وقت بھی اپنے مسودہ کا مطالعہ کرتے رہتے اور ان کی بہن ان کے منہ میں لقمہ ڈالتی جاتی تھی۔ امام رازیؒ کو افسوس ہوتا کہ ان کے کھانے کا وقت ضائع ہو جاتا ہے؛ کیونکہ وہ وقت علمی اشتغال سے خالی رہتا ہے، پھر جو کچھ لکھا اور پڑھا جاتا، اس کے پیچھے گہری تحقیق اور غیر معمولی محنت کارفرما ہوتی تھی۔

افسوس کہ اہل علم کا بہت سارا علمی ذخیرہ آج دستیاب نہیں ہے، بعض کم فہم لوگوں کا حال تو یہ ہے کہ اگر کسی عالم کی کسی تالیف کا کتابوں میں تذکرہ ملتا ہے، لیکن اب وہ دستیاب نہیں ہے تو لوگ ان کی تصنیفات کو ماننے سے انکار کر جاتے ہیں اور بعض تعصبات کی بنا پر اس کو جھوٹ قرار دیتے ہیں، حالاں کہ ایسا نہیں ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہمارے بزرگوں نے جس دور میں علم و فن کے چراغ جلائے، وہ دور پریس کی سہولتوں کا نہیں تھا علمی کاموں کیلئے دماغ کے ساتھ ساتھ آنکھوں کا چراغ بھی جلانا پڑتا تھا اور الفاظ و نقوش کے لعل و گہر مشینوں کے ذریعہ نہیں ؛ بلکہ اپنے ہاتھوں سے پروئے جاتے تھے، اس لئے بڑی مشقت سے کتاب کی تالیف پایہ تکمیل کو پہنچتی تھی اور کبھی کبھی اتنی ہی دشواری کے ساتھ اس کے قلمی نسخے تیار کئے جاتے تھے، پھر ان کی حفاظت کیلئے معقول انتظام بھی نہیں تھا۔ زیادہ تر انفرادی طور پر لوگ ان علمی جواہر کو محفوظ کرنے کی کوشش کرتے تھے، اس لئے بہت سارے مخطوطات ضائع ہو گئے۔ خاص کر جب تاتاریوں نے بغداد کا عظیم الشان مکتبہ جلا کر خاکستر کر دیا تو علم و فن کے کتنے ہی جواہر پارے ہمیشہ کیلئے نیست و نابود ہو گئے۔ کہا جاتا ہے کہ ان کتابوں کی راکھ سے دریائے دجلہ پر پل بنایا گیا، اس سے اس خزانہ علمی کی کثرت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ عجیب بات ہے کہ تاتاری قوم غیر مہذب اور وحشی تھی لیکن موجودہ دور میں جو لوگ اپنے آپ کو تہذیب و شائستگی کا نمائندہ سمجھتے ہیں، انہوں نے بھی علمی خزانہ کی تباہ کاری میں کچھ کم "بہادری" کا مظاہرہ نہیں کیا۔ کویت اور عراق کی جنگ میں جامع امام ابو حنیفہ بغداد سے منسلک مخطوطات کی ایک بڑی لائبریری کو عصر حاضر کے تاتاری یعنی امریکہ نے بمباری کر کے راکھ کا ڈھیر بنا دیا، اسی طرح کتنے ہی مخطوطات ہیں جن کو مغرب کی استعماری طاقتیں مشرقی اور اسلامی ملکوں سے لوٹ کر لے گئیں، ان میں سے بعضوں نے یقیناً بہتر طور پر ان کی حفاظت کا انتظام بھی کیا لیکن بہت سے مخطوطات ضائع بھی کر دیئے گئے، اس لئے یہ سمجھنا کم فہمی ہوگی کہ جن تالیفات کا کتابوں میں ذکر آیا ہے، اگر وہ آج دستیاب نہ ہوں تو گزشتہ مؤلفین کے بیان کو خلاف واقعہ سمجھا جائے گا۔

اللہ تعالیٰ کا شکر و احسان ہے کہ اس وقت بھی دُنیا کے مختلف خطوں میں اسلامی مخطوطات کی ایک بڑی تعداد موجود ہے، ترکی، بقول ڈاکٹر حمید اللہ صاحب، ان مخطوطات کا دارالخلافہ ہے اور عالم اسلام کے خاص خاص ملکوں میں ان کی بڑی تعداد موجود ہے لیکن برصغیر کا مقام بھی اس معاملہ میں کم نہیں ہے۔ سندھ کا علاقہ تو اس کیلئے معروف رہا ہی ہے، لیکن موجودہ ہندوستان میں بھی مخطوطات کا ایک بڑا ذخیرہ موجود ہے۔ خدا بخش لائبریری پٹنہ، شعبہ مخطوطات مشرقی حیدر آباد، رضا لائبریری رامپور، نیشنل لائبریری کلکتہ، ٹونک، بھوپال، ڈاکٹر حمید اللہ صاحب کی خاندانی لائبریری اور نہ جانے کتنے انفرادی مکتبے اور دینی درسگاہوں اور علمی اکیڈمیوں کی لائبریریاں ہے، جو ان خزانوں سے معمور ہیں۔

اس کے باوجود آج بھی بہت سے مخطوطات ان دفینوں کی نذر ہیں جہاں تک اہل علم کی رسائی نہیں ہو پائی ہے۔ ابھی بھی بے شمار مخطوطات ہیں جو منظر عام پر نہیں آپائے ہیں، اسی طرح بعض مخطوطات وہ ہیں جو اگرچہ طبع ہوئے ہیں، لیکن ان میں اغلاط کی کثرت ہے، نصوص کی تصحیح پر توجہ کم دی گئی ہے، بعض کتابیں جن مصنفین کی طرف منسوب کر کے شائع کی گئی ہیں، علماء کے نزدیک اس کی نسبت بجائے خود مشکوک ہے؛ اسلئے ضروری ہے کہ وطن عزیز میں علمی و تحقیقی اکیڈمیاں اور اعلیٰ دینی تعلیمی درسگاہیں اس اہم خدمت کی طرف متوجہ ہوں اور اس جانب سے کسی قیمت پر غفلت نہ برتیں۔

نیتن یاہو دوبارہ منتخب ہوئے تو امریکہ اسرائیل پر سخت موقف اپنائے: ہلیری کلنٹن

نئی دہلی (ایم این این): سابق امریکی وزیر خارجہ ہلیری کلنٹن نے جمعرات کو کہا کہ اگر اسرائیلی عوام دوبارہ وزیر اعظم بنیامن نیتن یاہو کی حکومت کو منتخب کرتے ہیں تو امریکہ کو اسرائیل کے حوالے سے زیادہ سخت موقف اختیار کرنا چاہئے۔ کلنٹن نے براڈ کاسٹر ایم ایس ناؤ (MS Now) سے گفتگو کرتے ہوئے اسرائیل میں ۲۷/ اکتوبر کو ہونے والے عام انتخابات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا، "اگر اسرائیلی دوبارہ اسی حکومت کو ووٹ دینا چاہتے ہیں تو میرے خیال میں امریکہ کو بہت سخت موقف اختیار کرنا ہوگا۔" کلنٹن نے میڈیا رپورٹس کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ۷/ اکتوبر ۲۰۲۳ء سے قبل متحدہ عرب امارات نے نیتن یاہو کو حماس کی جانب سے حملے کی منصوبہ بندی کے بارے میں خبردار کیا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ نیتن یاہو نے یا تو اس انتباہ پر یقین نہیں کیا یا پھر یہ سوچا کہ وہ اس صورتحال کو اپنے فائدے کیلئے کیسے استعمال کرسکتے ہیں تاکہ وہ "سخت کارروائی" کریں، جس سے ان کی سیاسی پوزیشن مزید مضبوط ہوسکتی تھی۔ کلنٹن نے کہا، "یہ قیادت کی ناکامی تھی۔ یہ اسرائیلی عوام کے تحفظ میں ناکامی تھی۔" انہوں نے مزید کہا، "میں بارہا کہہ چکی ہوں کہ میں اسرائیل سے محبت کرتی ہوں اور نیتن یاہو کی حکومت اور اس کی پالیسیوں سے نفرت کرتی ہوں۔" ٹرمپ کے بارے میں بات کرتے ہوئے، جو ۲۰۱۶ء کے صدارتی انتخابات میں کلنٹن کے حریف تھے اور جنہوں نے کامیابی حاصل کرکے پہلی بار صدر کا عہدہ سنبھالا، انہوں نے کہا، "میں امریکہ سے محبت کرتی ہوں۔

امریکہ: ریپبلکنز کی فتح پر ٹرمپ کا ہر بالغ امریکی کیلئے 5/ ہزار ڈالر کا وعدہ، صدر پر رشوت کے الزامات

نئی دہلی (ایم این این): سوشل میڈیا پر ٹرمپ کے وعدے کو ووٹروں کو رشوت دینے کا کھلا اعتراف قرار دیا۔ تخمینوں سے پتہ چلتا ہے کہ اگر اس منصوبے پر عمل درآمد کیا گیا تو اس کی لاگت ایک ٹریلین ڈالر سے زیادہ ہوگی۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے بدھ کے روز بیان دیا کہ اگر ریپبلکنز ۲۰۲۶ء کے وسط مدتی انتخابات میں فتح حاصل کرتے ہیں اور کانگریس میں اپنی اکثریت برقرار رکھتے ہیں تو ان کی انتظامیہ ہر بالغ امریکی کو ۵۰۰۰ ڈالر کا "ٹرمپ ڈیویڈنڈ" (Trump Dividend) جاری کرے گی۔ ٹیکساس میں ریپبلکن مڈ ٹرم کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے، ٹرمپ نے کہا کہ یہ رقم ملک کے اندر ہی خرچ کرنا ہوگی۔ ٹرمپ نے اس ادائیگی کو اپنی ٹیرف پالیسیوں کے ذریعے جمع ہونے والی آمدنی سے منسلک کرتے ہوئے اپنی انتظامیہ کے تحت ہونے والے معاشی فوائد کا عکاس قرار دیا۔ انہوں نے اس اعلان کو اپنی تقریر کا "بہترین حصہ" قرار دیا اور اس کا موازنہ انتظامیہ کی جانب سے فوجیوں کو پہلے جاری کیے گئے ۱۷۷۶ ڈالر کے "واریئر ڈیویڈنڈ" (Warrior Dividend) چیکس سے کیا۔ اس تجویز کے بارے میں مزید چند ہی تفصیلات فراہم کی گئیں۔ ٹرمپ کے اس وعدے پر مبصرین کی جانب سے فوری تنقید کی گئی۔

شیخ حسینہ کی بیٹی صائمہ واجد نے ڈبلیو ایچ او کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا

نئی دہلی (ایم این این): بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کی بیٹی صائمہ واجد نے عالمی ادارہ صحت (WHO) کے جنوب مشرقی ایشیا کی علاقائی ڈائریکٹر کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ ان کا استعفیٰ ۹/ ستمبر کو فوری طور پر مؤثر ہو گیا۔ وہ ۲۰۲۴ء کے آغاز میں ۵/ سالہ مدت کے لیے اس عہدے پر منتخب ہوئی تھیں، لیکن ۲۰۲۵ء سے انہیں بغیر تنخواہ انتظامی رخصت پر رکھا گیا تھا۔ ان کے خلاف ڈبلیو ایچ او اور بنگلہ دیش کے حکام کی جانب سے مالی بے ضابطگیوں، جعل سازی اور دیگر الزامات کی تحقیقات جاری تھیں۔ صائمہ واجد کے استعفیٰ کے بعد ڈبلیو ایچ او کے جنوب مشرقی ایشیا خطے کے لیے نئے علاقائی ڈائریکٹر کے انتخاب کی تیاری شروع ہونے کا امکان ہے۔ ذرائع کے مطابق نامزدگی کا عمل ۱۳/ اکتوبر سے شروع ہوسکتا ہے، دسمبر میں امیدواروں کی جانچ اور ۲۴/ جنوری ۲۰۲۷ء کو انتخاب متوقع ہے۔ علاقائی ڈائریکٹر کا انتخاب رکن ممالک ہر ۵/ سال بعد کرتے ہیں اور اس خطے میں ہندوستان اور بنگلہ دیش سمیت متعدد ممالک شامل ہیں۔ صائمہ کو جولائی ۲۰۲۵ء میں بنگلہ دیش کے انسداد بدعنوانی کمیشن کی جانب سے مقدمات درج کیے جانے کے بعد ڈبلیو ایچ او نے غیر معینہ مدت کی انتظامی رخصت پر بھیج دیا تھا۔ بنگلہ دیشی حکام نے ان پر دھوکہ دہی اور جعل سازی سمیت الزامات عائد کیے تھے۔

یورپی یونین میں پناہ کی درخواستیں 2021ء کے بعد کم ترین سطح پر

نئی دہلی (ایم این این): یورپی یونین ایجنسی برائے پناہ نے جمعرات کو کہا کہ یورپی یونین پلس ممالک میں جمع کرائی گئی پناہ کی درخواستوں کی تعداد ۲۰۲۱ء کے بعد پہلی ششماہی کی سب سے کم سطح پر آ گئی ہے۔ یورپی یونین پلس ممالک کو ۲۰۲۶ء کے پہلے چھ مہینوں میں بین الاقوامی تحفظ کے لیے تقریباً ۳۳۲۰۰۰/ درخواستیں موصول ہوئیں، جو گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں ۱۷/ فیصد کم ہے۔ واضح رہے کہ یورپی یونین پلس میں یورپی یونین کے ۲۷/ رکن ممالک کے ساتھ ناروے اور سوئٹزرلینڈ بھی شامل ہیں۔ ایجنسی نے کہا کہ یہ کمی، جو ۲۰۲۴ء کے اواخر سے جاری ہے، شام کی نازک لیکن جاری سیاسی منتقلی کے دوران پناہ مانگنے والوں کی قومیتوں میں تبدیلی اور یورپی یونین کے اصل و عبوری ممالک کے ساتھ تعاون کی عکاسی کرتی ہے۔

ایران جنگ وسط مدتی انتخابات کے فوری بعد ختم ہوجائے گی؛ امریکہ ہرمز کو 'ٹرمپ اسٹریٹ' کہے گا: ٹرمپ

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے بدھ کے روز دعویٰ کیا کہ امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ ۳ نومبر کے وسط مدتی انتخابات کے فوراً بعد ختم ہوجائے گی۔ انہوں نے دلیل دی کہ تہران اب زیادہ دیر تک مزاحمت برقرار نہیں رکھ سکتا۔ ریپبلکن پارٹی کے مڈ ٹرم کنونشن کے سلسلے میں ڈلاس روانگی سے قبل صحافیوں سے بات کرتے ہوئے، ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ ایران "انتخابات پر اثر انداز ہونے کی مایوس کن کوشش کر رہا ہے۔" انہوں نے کہا کہ واشنگٹن فی الوقت جوہری مذاکرات کی طرف واپسی کا خواہاں نہیں ہے، اگرچہ انہوں نے مستقبل کے مذاکرات کے امکان کو مسترد نہیں کیا۔ ٹرمپ نے کہا کہ ان کی انتظامیہ کے مقاصد جوہری معاہدے سے آگے تک پھیلے ہوئے ہیں۔ انہوں نے اشارہ دیا کہ ایران کو جوہری صلاحیت کے حصول سے روکنے کی کوششوں کے ساتھ ساتھ دیگر معاملات بھی زیر غور ہیں۔ انہوں نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ آبنائے ہرمز میں حالیہ امریکی حملوں نے ۹ ایرانی مینکروں کو ناکارہ بنا دیا ہے، اس طرح کے مزید اقدامات بھی اٹھائے جاسکتے ہیں۔ ٹرمپ نے بدھ کے روز دیر گئے بیان دیا کہ آبنائے ہرمز پر اب امریکہ کا کنٹرول ہے اور وہ اس کا نام تبدیل کرکے "ٹرمپ اسٹریٹ" (Trump Strait) رکھنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ امریکہ ایران کے ساتھ اپنی جنگ جیت رہا ہے۔ انہوں نے پیش گوئی کی کہ تنازع ختم ہوتے ہی تیل کی قیمتیں گر جائیں گی۔ انہوں نے ۵۱ برسوں تک مشرق وسطیٰ کا "غنڈہ" رہنے کے بعد ایران کو اب "بکھرتا ہوا" قرار دیا۔ ٹرمپ نے یہ انتباہ بھی دیا کہ امریکہ ایران کی پک ایکس ماؤنٹین تنصیب پر وہاں کی مبینہ سرگرمیوں کے باعث حملہ کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکی افواج خطے میں ہونے والی تمام ترنقل و حرکت پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے ایران کو مزید کارروائی کی ترغیب دینے کے خلاف متنبہ کیا۔

جے ڈی وینس کی تقریر کے دوران احتجاج

میکسیکو اور فلسطین کا پرچم لہرایا گیا

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ کے نائب صدر جے ڈی وینس کے ایک اہم خطاب کے دوران اس وقت مختصر طور پر بدنظمی پیدا ہو گئی جب مرکزی ہال میں موجود ایک مظاہرہ کرنے والے شخص نے میکسیکو اور فلسطین کے پرچم نکال کر لہرانا شروع کر دیا۔ اس واقعے پر اسٹیج سے فوری اور سخت رد عمل سامنے آیا۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب وینس پرائم ٹائم خطاب کر رہے تھے، جس میں انہوں نے سرحدی سیکورٹی اور خارجہ پالیسی میں ہم آہنگی پر زور دیا۔ مظاہرہ کرنے والے شخص نے خطاب کے دوران اپنی نشست سے کھڑے ہو کر دونوں غیر ملکی پرچم بلند کیا اور پوڈیم کی جانب نعرے لگانا شروع کر دیا۔ اچانک ہونے والی اس رکاوٹ پر آس پاس موجود شرکاء نے شدید رد عمل ظاہر کیا، جبکہ مندوبین نے مظاہرہ کرنے والے کے خلاف ہوٹنگ کی اور اپنی ناپسندیدگی کا اظہار کیا، جس کے باعث کنونشن کی کارروائی لمحاتی طور پر رک گئی۔ وینس نے اپنی تیار شدہ تقریر روک کر براہ راست اس شخص سے مخاطب ہوتے ہوئے اسٹیج سے اس شخص کی جانب اشارہ کیا اور کہا، "اچھا، میرے دوست، اگر آپ کو میکسیکو سے اتنی محبت ہے تو اپنا بستر اٹھائیں اور وہاں چلے جائیں۔"

لورا لومر کی جے ڈی وینس کو تنبیہ: اگر 9/11 برسی تقریب میں ظہران ممدانی سے مصافحہ کیا تو پچھتائیں گے

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ میں دائیں بازو کی سرگرم کارکن لورا لومر نے جمعہ کے روز نائب صدر... مسلم مخالف بیانات بھی شامل تھے۔ لومر نے لکھا کہ "جب آپ نیویارک میں ۹/۱۱ کی تقریب میں سب سے زیادہ "امریکہ فرسٹ" قدم قرار دیا جو وینس اٹھا سکتے ہیں۔ لومر نے ممدانی پر بے بنیاد طور پر "جہادی" کا لیبل لگاتے ہوئے مزید کہا کہ وہ ان سے مصافحہ کرتے ہوئے تصویر بنوانے کے بجائے "اپنا ہاتھ کاٹنا پسند کریں گی۔" واضح رہے کہ وینس ۱۱ ستمبر کے حملوں کی ۲۵ویں برسی کے موقع پر جمعہ کو ایک تقریب میں شرکت کرنے والے ہیں، جہاں نیویارک کے پہلے مسلمان میئر اور ڈیموکریٹک سوشلسٹ ممدانی کی موجودگی بھی متوقع ہے۔ برسی کی تقریبات میں نیویارک کے برسر اقتدار میئرز کی موجودگی روایتی رہی ہے۔ لومر کے یہ تبصرے، دیگر ممتاز ریپبلکنز کی جانب سے ممدانی سے تقریب میں شرکت نہ لینے ہی مطالبات کے بعد سامنے آئے میئر روڈی جولیانی نے اتوار کے روز کی شرکت انہیں "ناگوار" گزرتی نے میئر کو امریکہ کے خلاف سازش کے بے بنیاد دعوے کئے

لبنان: اسرائیلی حملوں سے 22/ فیصد قابل کاشت زمین متاثر

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیل کے حملوں نے جنوبی لبنان کی ۲۲/ اعشاریہ ۵/ فیصد سے زیادہ زرعی زمین کو نقصان پہنچایا ہے، زراعت کے وزیر نزار ہانی نے جمعرات کو کہا۔ صدارت کے بیان کے مطابق، ہانی نے یہ بات صدارتی محل میں صدر جوزف عون سے ملاقات کے بعد کہی، جو بیروت کے مشرق میں واقع ہے۔ وزیر نے کہا کہ انہوں نے عون کو جنوب میں زرعی نقصان معاہدے میں مقبوضہ علاقے سے اسرائیل کے بتدریج انخلاء کے زراعت کی وزارت کے بجٹ میں اسرائیلی حملوں سے زرعی زمین کو

ٹرمپ کا مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی بستیوں کے خلاف پابندیوں پر رد عمل

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے برطانیہ، فرانس اور کینیڈا کی جانب سے مقبوضہ مغربی کنارے میں غیر قانونی اسرائیلی بستیوں کے خلاف مربوط پابندیوں پر رد عمل دیا ہے۔ انہوں نے ان پابندیوں کی مکمل حمایت یا مذمت نہیں کی، لیکن اشارہ دیا کہ وہ تمام متعلقہ فریقوں

اتر ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر رٹرس۔ راتر ریلوے، رجموں توی کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ای۔ ٹینڈرز (www.ireps.gov.in) طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل رترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔

ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیلات	تخمینہ لاگت (روپے)	بیعانہ کی رقم (روپے)	مدت تکمیل کام	ٹینڈر رکھنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
251-J-Elect. T-15R- 2026-27	ایم سی ای ایم (ادھم پور) ڈپو میں آر پی ایف رآر پی ایس ایف بلڈنگوں میں آن گرڈ سولر انرجی پلانٹ کا انتظام۔	1,83,80,072.52	3,67,600.00	6 ماہ	05-10-2026 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

نمبر: 251-J-Elect. رالیکٹرک ٹینڈر نوٹس نمبر 15R/2026-27 مورخہ 10-09-2026

3149/2026

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

برطانیہ اور اسرائیل میں ٹھن گئی، یروشلم میں برطانوی قونصل خانہ بند

نئی دہلی (ایم این این): برطانیہ اور اسرائیل کے مابین اختلافات اور کشیدگی کافی بڑھ گئی ہے۔ یہ مسئلہ غزہ میں جاری جنگ کے دوران تنقید سے آگے بڑھ کر اراکین پارلیمنٹ پر پابندی اور تجارت کو روکنے تک پہنچ گیا ہے۔ حال ہی میں برطانیہ نے مقبوضہ مغربی کنارہ کے علاقوں میں موجود اسرائیلی بستیوں کے ساتھ تجارت پر پابندی عائد کرنے کا فیصلہ کیا تھا، اور اب اسرائیل نے بھی برطانیہ کے خلاف کئی بڑے اقدامات کیے ہیں۔ اسرائیل نے برطانیہ کے ۱۱/ اراکین پارلیمنٹ کو ملک میں آنے پر پابندی عائد کر دی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ۸/ ستمبر کو مشرقی یروشلم میں موجود برطانوی قونصل خانہ کو بھی بند کر دیا ہے۔ اطلاع کے مطابق برطانیہ کے کچھ دیگر شہریوں پر بھی اسرائیل میں داخلے پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ برطانیہ کے وزیر خارجہ ایڈ ملی بینڈ نے اس پورے مسئلے پر بیان جاری کیا ہے۔ ملی بینڈ نے کہا ہے کہ وہ اسرائیل کے ذریعہ دیے گئے رد عمل سے کافی مایوس ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ہم نے جو کیا ہے، اس پر مجھے فخر ہے اور وہ صحیح ہے لیکن اسرائیل کی پابندیاں مایوس کرنے والی ہیں۔ اس درمیان فرانس اور کناڈا کے لیڈران نے بھی اعلان کیا ہے کہ وہ بھی ایسے ہی قدم اٹھائیں گے، تاکہ ویسٹ بینک میں بستیوں کی توسیع اور بڑھتے تشدد کی وجہ سے آگے چل کر فلسطینی ریاست کی تشکیل ناممکن نہ ہو جائے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل متحدہ عرب امارات سمیت ۸/ مسلم ممالک نے بھی ایک مشترکہ بیان جاری کرکے اسرائیل کی مذمت کی تھی۔ دوسری جانب اسرائیل کے وزیر خارجہ گیدون سار برطانیہ پر برہم ہیں۔ انہوں نے برطانیہ کے فیصلے کی مذمت کی ہے، اور غزہ میں جنگ بندی پر نظر رکھنے والے اقوام متحدہ کے مرکز سے برطانیہ کے نمائندوں کو ہٹانے کی بات کہی ہے۔ اس کے علاوہ گیدون سار نے کہا کہ ویسٹ بینک میں فلسطینی اتھارٹی کی سیکورٹی فورسز کو برطانیہ کے ذریعہ دی جارہی تربیت کو بھی بند کر دیا جائے گا۔ وزیر خارجہ گیدون سار نے کہا کہ جن لوگوں کے اسرائیل میں داخلے پر پابندی عائد کی گئی ہے،

اتر ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس لیٹر نمبر: 141,144-2026-27-ADEN-JRC & 142,143-2026-27-ADEN-LDH مورخہ 10-09-2026

سینئر ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ رفیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل عنوان والی کھلی ای۔ ٹینڈرز طلب کرتے ہیں، جو www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں اور جن کی ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ 05-10-2026 دوپہر 15.00 بجے تک ہے۔ ٹینڈر دہندگان صرف ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک ہی اپنی اصل یا ترمیم شدہ ٹینڈرز پیش کرسکیں گے۔ اس ٹینڈر کے خلاف مینوئل آفر منظور نہیں کئے جائیں گے اور موصول ہونے والے کسی بھی مینوئل آفر پر کوئی غور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار اس ٹینڈر کیلئے ٹینڈر فارم فیس اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب بھگتان طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ ہی کرسکیں گے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرز چیک، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ سے مینوئل بھگتان منظور نہیں کیا جائے گا۔ مزید معلومات کیلئے www.ireps.gov.in پر لاگ ان کریں۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر کیٹیگری	بولی سسٹم
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت
09-09-2026	21-09-2026	05-10-2026 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1.	141-2026-27 ADEN-JRC	سینئر ڈویژنل انجینئر رفیروز پور کے دائرہ اختیار علاقہ میں اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر رجالندھر چھاؤنی کے تحت مختلف یارڈوں میں سدھار کے سلسلے میں وہاں گٹی (Ballast) کی سپلائی۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
25982780.19	519700.00	60 دن	08 مہینے

اس نوعیت کا کام: "ریلوے ر بائی وے ر سڑکوں کیلئے مشین سے کچلے ہوئے پتھر کے بلاسٹ کی سپلائی۔"

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
2	142-2026-27 ADEN-LDH	سینئر ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ رفیروز پور کے دائرہ اختیار علاقہ میں اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر رلدھیانہ کے تحت سینئر محکمانہ انجینئر۔ پی۔ وے۔ رلدھیانہ کے ذریعہ مختلف یارڈوں میں سدھار کے سلسلے میں وہاں بلاسٹ کی سپلائی۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
70897663.18	1418000.00	60 دن	12 مہینے

اس نوعیت کا کام: "ریلوے ر بائی وے ر سڑکوں کیلئے مشین سے کچلے ہوئے پتھر کے بلاسٹ کی سپلائی۔"

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
3	143-2026-27 ADEN-LDH	سینئر ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ رفیروز پور کے دائرہ اختیار علاقہ میں اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر رلدھیانہ کے تحت سینئر محکمانہ انجینئر رپی۔ وے۔ نوانشہر کے مختلف یارڈز میں سدھار کے سلسلے میں ان یارڈوں میں بلاسٹ کی سپلائی۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
17788348.99	355800.00	60 دن	08 مہینے

اس نوعیت کا کام: "ریلوے ر بائی وے ر سڑکوں کیلئے مشین سے کچلے ہوئے پتھر کے بلاسٹ کی سپلائی۔"

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
4	142-2026-27 ADEN-JRC	سینئر ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ رفیروز پور کے دائرہ اختیار علاقہ میں اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر رجالندھر چھاؤنی کے تحت سینئر محکمانہ انجینئر رورکس ر مکیریاں کے مختلف یارڈز میں سدھار۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
10234189.80	204700.00	60 دن	08 مہینے

اس نوعیت کا کام: "CTR/TRR/TFR/TTR" جس میں ٹریک کو دوبارہ اٹھانا، سکریننگ، ٹریک کو سٹریشن دینا (destressing) اور ٹریک مشینوں (جیسے ٹیمپنگ مشین، بلاسٹ، سکریننگ، ریگولیٹنگ مشین) کیلئے پری اینڈ پوسٹ ورک شامل ہیں، ساتھ ہی T28 سے TRR کا کام بھی شامل ہے۔

نوٹ: 1۔ ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2۔ ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کا مطالعہ کریں، اور انگریزی ورژن ہی جائز ہوگا۔

3147/26

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

زندگی اللہ کی امانت ہے، جان دینا اور جان لینا اللہ ہی کا حق ہے

تحریر-----
محمد اسمعیل خان

انسانی جان کی حرمت کا حکم قرآن مجید میں بھی دیا گیا اور آپؐ نے خطبہ حجۃ الوداع میں بھی اس تعلق سے واضح تاکید فرمائی تھی، اس کے باوجود اگر پیغمبر رحمتؐ کی اُمت مسلمانوں کے؛ بلکہ انسانوں کے خون کی اہمیت وحرمت کو نہ سمجھ سکے اور اس کے ہاتھ ایک دوسرے کے خون سے رنگین ہوں تو اس سے بڑھ کر قابل افسوس اور لائق حیرت کون سی بات ہوگی؟

اسلام کی نگاہ میں سب سے بڑا گناہ اللہ کے ساتھ شرک اور کفر ہے، اس کی سزا ہمیشہ کے لئے دوزخ ہے، جو شخص کفر کی حالت میں دُنیا سے چلا جائے، اس پر جنت کے دروازے بند ہیں اور ہمیشہ کے لئے آتشیں دوزخ کی آغوش اس کی رفیق رہے گی۔ کفر کے بعد ایک ہی عمل ہے جس کے بارے میں فرمایا گیا کہ اس کا مرتکب ہمیشہ ہمیشہ دوزخ میں رہے گا، اس پر اللہ کا غضب ہوتا رہے گا اور اللہ کی لعنت برستی رہے گی۔ کتنا گھبرا دینے اور تڑپا دینے والا ہے یہ ارشاد ربانی:

”رہا وہ شخص جو کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اُس کی جزا جہنم ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا، اس پر اللہ کا غضب اور اُس کی لعنت ہے اور اللہ نے اس کے لئے سخت عذاب مہیا کر رکھا ہے۔ (نساء:۹۳)

کتنی لرزہ براندام کردینے والی ہے یہ آیت!--- لیکن اس شخص کے لئے ہے جس کے دل میں خوف خداوندی کا کوئی گوشہ موجود ہو، جس کی آنکھ کبھی کبھی سہی، اللہ کے خوف سے نم ہونا جانتی ہو، جس کا دل آخرت کے تصور سے لمحہ دو لمحہ سہی، لرزنے سے آشنا ہو، جو آخرت کی وسعتوں پر یقین رکھتا ہو، جس کا جنت کی نعمتوں اور دوزخ کی ہولنا کیوں پر ایمان ہو اور جس کے سینے میں دھڑکتا ہوا دل ہو۔ اس کے برخلاف جن لوگوں کے سینوں میں دل کے بجائے پتھر کی سل رکھی ہوئی ہو اور جن قلوب میں محبت کی شبنم کے بجائے نفرت اور ظلم و جور کی بھٹیاں سلگ رہی ہوں، ان کے بارے میں کیوں کر سوچا جاسکتا ہے کہ خالق کائنات کا یہ ارشاد ان کو تڑپا سکے گا اور خدا ورسول کی بات ان کے دلوں پر دستک دے سکے گی۔ وہ تو اپنے ذہن و دل کو مقفل کرکے بیٹھے ہیں!

آہ! کس قلم سے لکھا جائے اور کس زبان سے کہا جائے کہ ہمارے شہر حیدر آباد میں ابھی دو ہفتہ کے مختصر عرصہ میں ایک درجن سے زیادہ مسلمانوں کا بے دردانہ قتل ہوچکا ہے۔ کن کے ہاتھوں؟ کیا کسی غیر مسلم کے ہاتھوں؟ کیا کسی دشمن اسلام کے ذریعہ؟؟ نہیں، حیرت کے کانوں سے سنئے کہ ایک کلمہ گو نے دوسرے کلمہ گو کو ناحق قتل کیا ہے، ایک مسلمان کی تشنہ تلوار نے ایک مسلمان ہی کے لہو سے اپنی پیاس بجھائی ہے، سستے داموں خدا کا غضب خرید کیا ہے، اپنے گلے کو لعنت خداوندی کے طوق سے آراستہ کیا ہے اور ابدی دوزخ حاصل کی ہے۔ اس بے حسی پر آنکھیں جس قدر آنسو بہائیں، دل جتنا تڑپے اور روئے کم ہے، ہائے! یہ اس اُمت کا حال ہے جس کو آخر آخر دم تک اس کے نبی ﷺ نے مسلمان کے خون کی حرمت بتائی تھی اور ایک دوسرے کی جان ومال اور عزت وآبرو سے ہاتھ رنگنے کو منع فرمایا تھا۔

رسولؐ اللہ نے ارشاد فرمایا کہ اُمید ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر گناہ کو معاف فرمادیں گے، سوائے اس کے کہ کوئی شخص شرک کی حالت میں مرے یا کسی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کردے۔ (ابوداؤد، حدیث نمبر:۴۲۷۰)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپؐ نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی مومن کو قتل کیا، اللہ تعالیٰ نہ اس کی کوئی فرض نماز قبول فرمائیں گے اور نہ نفل۔ (ابوداؤد، کتاب الفتن، باب فی تعظیم قتل المؤمن، حدیث نمبر:۴۲۷۰) اور کیوں نہ ہو کہ مومن کا قتل اللہ کے نزدیک دُنیا کے ختم ہوجانے سے بڑھ کر ہے۔ (نسائی، حدیث نمبر:۳۹۹۰)۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضورؐ نے فرمایا کہ اگر تمام اہل زمین اور اہل آسمان بھی ایک مسلمان کی موت میں شریک ہوں تو اللہ ان سب کو جہنم میں اوندھے منہ ڈال دے گا۔ (ترمذی، حدیث نمبر:۱۳۹۸) اس سے اندازہ کیجئے کہ مومن کے خون کی کیا حرمت اور عظمت ہے اور کسی مسلمان کی جان لینا کیسی لعنت اور غضبِ الٰہی کو دعوت دینا ہے! اسی لئے حضور ﷺ نے فرمایا کہ مومن برابر دین کے معاملہ میں وسعت وگنجائش میں رہتا ہے، جب تک کہ کسی خون حرام کا مرتکب نہ ہو۔ (بخاری، کتاب الدیات، باب قول اللہ تعالیٰ: ومن یقتل مؤمنا متعمدا الخ، حدیث نمبر:٦٨٦٢)

جیسے قتل کرنا گناہ ہے، اسی طرح قتل میں تعاون دینا بھی گناہ ہے؛ بلکہ اگر کسی شخص نے دوسرے کو قتل پر اُکسایا ہو تو اس کا گناہ اصل قاتل سے بھی بڑھ کر ہے۔ ایک بار آپؐ سے قاتل اور قتل کا حکم دینے والے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ: جہنم کے ستر حصے کئے جائیں گے جس میں انہتر (٦٩) حصے قتل کا حکم دینے والے کے لئے ہونگے اور ایک حصہ خود اس قاتل کیلئے اور یہ ایک حصہ بھی اس کیلئے بہت کافی ہوگا۔ (مسند احمد، حدیث نمبر:٢٣٠٦٦ عن مرثد بن عبداللہؓ)

نہ صرف یہ کہ قتل پر اُکسانا اور اُبھارنا بہت بڑا گناہ ہے؛ بلکہ مقتول کو بچانے کی کوشش نہ کرنا اور پہلو تہی سے کام لینا بھی انسان کو اللہ تعالیٰ کی لعنت کا مستحق بنادیتا ہے؛ چنانچہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ سے مروی ہے کہ آپؐ نے فرمایا: جہاں کسی شخص کا ظلماً قتل ہو، وہاں تم کھڑے نہ ہو، وہاں موجود رہنے والوں پر بھی اللہ کی لعنت ہوتی ہے کہ انہوں نے اسے بچایا کیوں نہیں؟ اور جہاں کسی شخص کو ظلماً زدو کوب کیا جارہا ہو، وہاں بھی نہ ٹھہرو؛ کیونکہ حاضرین پر بھی اللہ کی لعنت ہوگی کہ انہوں نے مدافعت کیوں نہیں کی۔ (الطبرانی فی الکبیر، باب العین، حدیث نمبر:۱۱۶۷۵،۱۱/۲۶۰)

اصل یہ ہے کہ کسی شخص کو قتل کرنا اس بات کی علامت ہے کہ اس کے ذہن میں انسانی خون اور انسانی زندگی کا احترام نہیں اور یہ بہت ہی خطرناک بات ہے؛ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ ایک نفس انسانی کا قتل پوری انسانیت کو قتل کرنے اور ایک انسان کو بچانا پوری انسانیت کو بچانے کے مترادف ہے، ترجمہ: ”جس نے کسی انسان کو خون کے بدلے یا زمین میں فساد پھیلانے کے سوا کسی اور وجہ سے قتل کیا اس نے گویا تمام انسانوں کو قتل کردیا اور جس نے کسی کی جان بچائی اُس نے گویا تمام انسانوں کو زندگی بخش دی۔“ (المائدۃ:۳۲)

اس جرم کے شدید ہونے کی وجہ ظاہر ہے۔ زندگی اللہ کی امانت ہے، جان دینا اور جان لینا اللہ ہی کا حق ہے، قاتل گویا اللہ کا حق اپنے ہاتھ میں لے لیتا ہے، اس سے بڑھ کر سرکشی اور کیا ہوگی؟ پھر خود مقتول کے ساتھ کتنی بڑی زیادتی ہے، ایک تو قتل کی تکلیف سے بڑھ کر کسی اور تکلیف کا تصور نہیں کیا جاسکتا، دوسرے: قاتل اسے ایسی نعمت سے محروم کرتا ہے، جس کی واپسی ممکن نہیں اور جس کا بدل ناقابل حصول ہے۔ یہ تو خود قاتل کا معاملہ ہے، پھر غور کیجئے کہ ہر انسان کے ساتھ کتنے ہی حقوق متعلق ہیں، یقیناً معصوم بچوں اور بچیوں کی تربیت مقتول کے ذمہ تھی، جوان بہنوں کی شادی کا وہی ذمہ دار تھا، بوڑھے ماں باپ کی کفالت اسی کے سر تھی، بیوی کا سہاگ اس کے دم سے قائم تھا، خاندان کی کتنی ہی آرزوئیں اور تمنائیں اس سے متعلق تھیں اور سماج کی کتنی ہی اُمیدیں اور توقعات اس سے وابستہ تھیں، بظاہر یہ ایک جان کا قتل ہے؛ لیکن درحقیقت وہ کتنی ہی تمناؤں، حسرتوں، اُمیدوں اور آرزوؤں کا قاتل ہے، اس نے ایک بے قصور عورت کو بیوہ کیا، معصوم بچوں کو یتیم اور بے سہارا بنایا، بوڑھے ماں باپ سے اُن کا عصائے پیری چھین لیا ہے اور چھوٹے بھائیوں اور بہنوں کی اُمیدوں کے محل کو خاکستر کرکے رکھ دیا اس لئے یقیناً اس نے ایک شخص کا نہیں؛ بلکہ ایک خاندان کا ایک کنبہ کا اور انسانیت کا قتل کیا ہے۔

اسی لئے اللہ تعالیٰ نے انتقام کا قانون رکھا ہے کہ یا تو خود قاتل کیفر کردار تک پہنچا دیا جائے، (البقرۃ:۱۷۸) اگر مقتول کے اولیا، رضامند ہوجائیں تو ان کو دیت ادا کی جائے، جو سو اونٹ یا اس کی قیمت ہے، احادیث میں اس کی تفصیل موجود ہے، مقصد اس دیت کا یہی ہے کہ ایک شخص کے قتل کی وجہ سے مقتول کے خاندان کو جو نقصان پہنچا ہے وقتی طور پر سہی، کچھ تو اس کی اشک شوئی ہوجائے اور ہنگامی مدد تو اسے مل جائے، یہ خون بہا اس وقت بھی واجب ہے، جب کسی شخص کو دھوکہ میں قتل کردے، (النساء:۹۲) اور اس غلطی کی صورت میں صرف دیت ہی کافی نہیں بلکہ کفارہ بھی واجب ہے کہ مسلسل دو ماہ روزے رکھے جائیں، (النساء:۹۲) اگر جان بوجھ کر قتل کیا ہو تو اس کے لئے کوئی کفارہ متعین نہیں کیا گیا، زندگی بھر توبہ و استغفار کرتا رہے؛ کیونکہ یہ اتنا بڑا جرم اور اتنا شدید گناہ ہے کہ کوئی عمل اس کا کفارہ بن نہیں سکتا، یہ کفارہ اسی لئے ہے کہ حقوق اللہ میں جو دست درازی ہوئی ہے، اسکی کچھ تلافی ہوجائے۔

سرکار دوعالم، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر مسلمانوں سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا: آج کون سا دن ھے؟ یہ کون سا مہینہ ھے؟ اور یہ کون سی جگہ ھے؟ پھر فرمایا کہ یہ حرام مہینہ، حرام دن اور حرام سرزمین یعنی حدودِ حرم کا علاقہ ھے، اس کے بعد ارشاد فرمایا کہ مسلمان کی جان ومال اور عزت وآبرو اس سے بھی زیادہ قابل حرمت ھیں۔ (صحیح بخاری، کتاب العلم، باب قول النبی: رب مبلغ أوعیٰ من سامع، حدیث نمبر:٦٧) اگر اس پیغمبر رحمتؐ کی اُمت مسلمانوں کے؛ بلکہ انسانوں کے خون کی اہمیت وحرمت کو نہ سمجھ سکے اور اس کے ہاتھ ایک دوسرے کے خون سے رنگین ہوں تو اس سے بڑھ کر بھی قابل افسوس، لائق حیرت اور تعجب انگیز کون سی بات ہوگی؟!

وطن سرینگر

تعلیم نسواں پر زور دینے کی ضرورت

دولت علم سے بہرہ مند ہونا ہر مرد و زن کے لئے لازمی امر ہے۔ ترقی صرف اس قوم کی میراث ہے جس کے افراد زور علم سے آراستہ و پیراستہ ہو۔ علم کے بغیر انسان خدا کو بھی پہنچاننے سے قاصر ہے۔ کسی بھی عمل کے لئے علم ضروری ہے کیوں کہ جب علم نہ ہوگا تو اس پر عمل کیسے ہو سکے گا۔ اسلامی نقطہ نگاہ سے بھی حصول علم لازمی ہے۔ اسلام نے مرد و عورت دونوں کے حصول علم کی تاکید کی ہے خواہ اس کے لئے دور دراز کا سفر ہی کیوں نہ کرنا پڑے۔ علم ایک ایسا بہتا دریا ہے جس سے جو جتنا چاہے سیراب ہو سکتا ہے لیکن شرط محنت اور لگن ہے۔ زندگی کے اقدار میں نکھار اور وقار علم سے ہی آ سکتا ہے۔ ہمارے معاشرے میں عورت و مرد دونوں کی اہمیت یکساں ہے۔ ترقی کی راہوں پر آگے بڑھنے کے لئے عورتوں کے لئے بھی اتنا ہی ضروری ہے جتنا کہ مردوں کے لئے گویا عورت اور مرد ایک گاڑی کے دو وہ پہیے ہیں جن میں سے ایک کی بھی علم سے لاتعلقی کائنات کے نظام کو درہم برہم کر سکتی ہے۔ خواتین کے فرائض میں سے ایک اہم فریضہ بچوں کی پرورش' ان کی نگہداشت اور صحیح تربیت ہوتی ہے۔ بچے کی ابتدائی درسگاہ دراصل ماں کی گود ہوتی ہے۔ اگر ماں تعلیم یافتہ اور سلیقہ شعار ہو تو اولاد بھی صاحب علم اور مہذب ہوگی۔ بچے اپنی ماں سے طور طریقے اور آداب و اطوار حاصل کرتے ہیں۔ ایک ماں ہی اپنی اولاد کے خیالات اور کردار کو سنوارنے کی ذمہ دار ہوتی ہے۔ جب ماں کی بنیادیں مستحکم ہوں گی تو بچے بھی معاشرے کے اہم فرد کی حیثیت سے ابھر سکتے ہیں

یہ بھی حقیقت ہے کہ کسی بھی قوم کو مجموعی طور پر دین سے روشناس کرانے' تہذیب وثقافت سے بہرہ ور کرنے میں اس قوم کی خواتین کا اہم بلکہ مرکزی اور اساسی کردار ہوتا ہے اور قوم کے نونہالوں کی صحیح اٹھان اور نشو و نما میں ان کی ماؤں کا اہم کردار ہوتا ہے۔ اس وجہ سے کہا گیا ہے کہ ماں کی گود بچے کا اولین مدرسہ ہے۔ اس لئے شروع ہی سے اسلام نے جس طرح مردوں کے لئے تعلیم کی تمام تر راہیں ہموار کی ہے ان کو وہ ہر قسم کے مفید علم کے حصول کی نہ صرف آزادی دی ہے بلکہ اس پر ان کی حوصلہ افزائی بھی کی ہے۔ جس کے نتیجے میں ابتداء سے لے کر آج تک ایک سے بڑھ کر ایک ماہر علم وفن اور تاجور فکر و تحقیق پیدا ہوتے رہے اور زمانہ ان کے علوم سے بے مستفیض ہوتا رہا بالکل اسی طرح اس دین نے خواتین کو بھی تمدنی' معاشرتی کی حقوق بہ تمام وکمال عطا کرنے کے ساتھ ساتھ تعلیمی حقوق بھی اس کی صنف کا لحاظ کرتے ہوئے مکمل طور پر پر دیے ہیں۔ چنانچہ ہر دور میں مردوں کے شانہ بشانہ اسلام میں ایسی باکمال خواتین بھی جنم لیتی رہی جنہوں نے اطاعت گزار بیٹی' وفا شعار بیوی اور سراپا شفقت بہن کا کردار نبھانے کے ساتھ ساتھ دنیا میں اپنے علم و فضل کا ڈنکا بجایا اور ان کے دم سے تحقیق و تدقیق کے لاتعداد خرمن آباد ہوئے۔ 'عورت اور مرد وہ اہم ستون ہیں جن پر یہ معاشرہ قائم ہے۔ دونوں معاشرے کا لازم و ملزوم حصہ ہیں اور ان میں سے کسی ایک کے بغیر یہ معاشرہ قائم نہیں رہ سکتا اور نہ پھل پھول سکتا ہے۔ اس معاشرے کی فلاح و بہبود کیلئے دونوں کا کردار اہم ہے۔ جس طرح کسی معاشرے کے افراد کی ترقی کیلئے تعلیم لازمی ہے اسی طرح یہ تعلیم مرد و عورت دونوں کے لئے لازم ہے۔ تعلیم جس طرح مرد کے ذہن کے دریچوں کو کھولتی ہے اسی طرح عورت کے لئے بھی ضروری ہے تا کہ وہ بھی شعور کی منزلوں کو طے کر سکے۔ اسلام نے عورت کو معاشرے میں عزت کا مقام دیا ہے اور عورتوں کی دینی و دنیاوی تعلیم کے حصول پر زور دیتا ہے جیسا کہ علم حاصل کرنا ہر انسان کا بنیادی حق ہے۔

اس حق کے باوجود بہت سی جگہوں پر عورت کو اس حق سے محروم کیا گیا ہے جہاں عورت کیلئے نہ تو عزت کا مقام اور نہ جائز حقوق اسے بھیڑ بکریوں کی طرح استعمال کیا جاتا ہے۔ سب سے زیادہ رکاوٹ اس عمل میں یہ ہے کہ عورت علم حاصل کر کے ہم پر حکومت کرنے لگ جائے گی وہ بغاوت اختیار کر لے گی اور ایسا وہاں ہی ہوتا ہے جہاں انسانی حقوق کے منافی نظام ہوں۔ اس لئے اس میں تعلیم کا قصور نہیں اس فرسودہ نظام کا عمل دخل ہے جس نے صحیح غلط کے فرق کو ختم کر دیا ہے۔ تعلیم تو ذہن کے بند دریچوں کو کھولتی ہے اور اسے روشنی عطا کرتی ہے تا کہ وہ درست سمت کا تعین کر سکے۔ کوئی معاشرہ تعلیم کے بغیر قائم نہیں رہ سکتا اور نہ ہی ترقی کی منزلوں کو چھو سکتا ہے۔ لہٰذا جموں کشمیر کی سرکار کو چاہیے کہ خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کریں۔

بدعات حسنہ

تحریر: عبید احمد آخون

کرنے کے کام کیوں نہیں کرتے شعور تم
کیا زندگی ملی ہے خرافات کے لئے
(انور شعور)

اللہ تعالی نے قرآن مجید میں فضول خرچی کرنے پر سختی سے منع کیا ہے حتیٰ کہ یہاں تک فرمایا کہ "فضول خرچی کرنے والا شیطان کا بھائی ہے اور شیطان اپنے رب کا بڑا ناشکرہ ہے" گویا ہم یہ کہ سکتے ہے کہ فضول خرچی کرنے والا اللہ کے دربار میں گنہگار کی حیثیت سے روز محشر میں پیش ہوگا۔۔ انسان کے سوا جو کائنات ہے وہ نہایت محکم قوانین پر چل رہی ہے کائنات کی ہر چیز کا ایک مقرر ضابطہ ہے۔۔ وہ ہمیشہ اس ضابطہ کی پیروی کرتے ہوئے اپنے تکمیل کے مرحلہ تک پہنچتی ہے...... اسی طرح انسانی زندگی کے لئے بھی قدرت کا ایک مقرر کیا ہوا ضابطہ ہے۔ جو انسان اس ضابطہ کی پیروی کرتا ہے ہے وہ اس دنیاں میں کامیاب ہوتا ہے جو آدمی اس مقرر ضابطہ حیات سے انحراف کرتا ہے وہ یہاں ناکام و نامراد ہو کر رہ جاتا ہے...... جب ہم خرافات کی بات کرتے ہے تو ہمارے ذہن میں بہت سارے سوالات جنم لیتے ہے کہ ہم کس چیز کو صحیح قرار دے اور کس چیز کو غلط سمجھے جبکہ نیکی اور بدی کوئی پوشیدہ چیز نہیں ہیں بلکہ شعور آدمی کی فطرت میں ہیں۔ قرآن مجید اس حقیقت کو دوسرے الفاظ میں یوں بیان کرتا ہے فالھمھا فجو رھا وتقواھا یعنی نفس انسان خدا نے بھلائی اور برائی کی واقفیت الہامی طور پر عطا کر رکھی ہیں... سماج میں ہر طرح کے لوگ رہتے ہے یعنی امیر، غریب متوسط طبقہ، وغیرہ۔۔ ہر کوئی اللہ کے مقرر کیے ہوئے رزق و استطاعت کے مطابق زندگی بسر کر رہا ہے... اسی طرح زندگی کے دوسرے معمولات میں ہر طبقہ اپنی حیثیت کے مطابق آپنی آمدنی کا استمال کرتا ہے پر استمال کے طریقے ایسے ہونے چاہیے جس سے نہ تو کسی کی دل آزاری ہو اور نہ یہ معاشرے میں ایک نئی رسم بن کر رائج ہو... یا یوں کہیے کہ ہمیں اسراف سے پاک وصاف معاشرہ قائم کرنے کی پہل کرنی چاہیے... اگر ہم ایسا کرنے سے قاصر رہے تو سماج میں ہم بے راہ روی کا شکار ایک تو خود ہونگے اور آنے والی نسلوں کی نظروں میں ہمیں جوابدہ بھی ہونا پڑھے گا۔

کچھ مری بات کی تائید کیا کرتے ہیں
کچھ کو تو صرف خرافات نظر آتی ہے
(رضوان حیدر)

ہمارا معاشرہ غیر اسلامی رسوم و رواج میں بری طرح جکڑ چکا ہے، اور ہندو تہذیب کے ساتھ ایک طویل عرصہ تک رہنے کے سبب متعدد ہندوانہ رسوم و رواجات کو اپنا چکا ہے۔ کہیں شادی بیاہ پر رسمیں تو کہیں بچے کی ولادت پر رسمیں، کہیں موسمیاتی رسمیں تو کہیں کفن و دفن کی رسمیں۔ الغرض ہر طرف رسمیں ہی رسمیں نظر آتی ہیں۔ اسلامی تہذیب وثقافت کا کہیں نام ونشان نہیں ملتا ہے۔۔ انہیں رسوم و رواج میں سے شادی کے موقعوں پر ادا کی جانے والی رسوم ہیں، جس کا اسلامی تہذیب کے ساتھ کوئی دور کا بھی تعلق نہیں ہے۔ ان رسوم و رواج میں اسلامی تعلیمات کا خوب دل کھول استخفاف کیا جاتا اور غیر شرعی افعال سر انجام دیے جاتے ہیں

اس میں کوئی شک نہیں کہ دنیا میں انسان کے لیے بے شمار اور بیش بہا نعمتیں پیدا کی گئی ہیں۔ پس انسان کے لیے لازم ہے کہ وہ ان سے نہ صرف بھرپور فائدہ اٹھائے بلکہ اس پر اللہ رب العزت کا شکریہ بھی ادا کرے۔ اب اگر یہ مسئلہ پیدا ہو کہ سب سے عظیم ترین اور اعلیٰ ترین نعمت کونسی ہے تو اس کا قطعی اور دوٹوک جواب یہ ہے کہ صراط مستقیم ہی ایک ایسی منفرد نعمت ہے جس کا درجہ دیگر سب اشیاء سے بلند تر ہے۔ ہر انسان یہ خواہش رکھتا ہے کہ دنیا میں اس کو عزت کی نگاہ سے دیکھا جائے اور آخرت میں بھی جنت اس کا مقدر بنے۔ دنیا و آخرت میں کامیابی کا حصول صرف تعلیمات اسلام میں ہے یہ واحد دین ہے جو انسان کی ہر ضرورت کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ اللہ رب العزت نے انسان کی کامیابی کا راز اتباع رسول اللہ ﷺ میں مضمر کیا ہے۔ موجودہ دور میں سنت کے مقابلے میں بدعت اس قدر اشاعت ہو رہی ہے کہ عام آدمی دین حنیف کے متعلق متزلزل اور شکوک وشبہات کا شکار ہو کر رہ جاتا ہے۔ ایک عام آدمی کے لیے سنت کو پہچاننا انتہائی مشکل بنا دیا گیا ہے جبکہ خوشی ہو یا غمی اسلام نے ہر موڑ پر بنی آدم کی راہنمائی فرمائی ہے۔

انسانی زندگی میں پیش آنے والے تمام معاملات، عقائد وعبادات، اخلاق وعادات کے لیے نبی ﷺ کی ذات مبارکہ اسوۃ حسنہ کی صورت میں موجود ہے۔ مسلمانانِ عالم کو اپنے معاملات کو نبی کریم ﷺ کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق سرانجام دینے چاہیے۔ لیکن موجود دور میں مسلمان رسم و رواج اور خرافات میں گھیرے ہوئے ہیں بالخصوص برصغیر پاک و ہند میں شادی بیاہ کے موقع پر بہت سے رسمیں ادا کی جاتی ہیں جن کا شریعت کے ساتھ کوئی تعلق نہیں اور ان رسومات میں بہت زیادہ فضول خرچی اور اسراف سے کام لیا جاتا ہے جو کہ صریحاً اسلامی تعلیمات کے خلاف ہے

مومن وہی ہے جو کریں اطاعت قبول
ہر غمی وخشی میں رہیں متبع رسول

نبی کریم دین کامل لے کر آئے اور آپ نے اسے کامل و اکمل ترین حالت میں امت تک پہنچا دیا۔ آپ نے اس میں نہ تو کوئی کمی کی اور نہ ہی زیادتی کی، بلکہ اللہ نے جو پیغام دیا تھا اسے امانت داری کے ساتھ اللہ کے بندوں تک پہنچا دیا۔ اب اگر کوئی شخص دین میں ایسی نئی چیز لاتا ہے جو آپ سے ثابت نہیں ہے تو وہ بدعت ہوگی اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی انسان کو جہنم میں لے جانے والی ہے۔ امت مسلمہ آج بے شمار سنتوں کو چھوڑ کر من گھڑت رسوم و رواجات اور بدعات میں پڑی ہوئی ہے۔ اور اس امر کی بڑی شدید ضرورت ہے کہ بدعات کی جگہ مردہ ہو جانے والی سنتوں کو زندہ کیا جائے، اور لوگوں کی درست طریقے سے راہنمائی کی جائے۔ ہمارے معاشرے میں پھیلی بے شمار بدعات کا اسلام شریعت، نبی کریم، صحابہ کرام، تابعین اور تبع تابعین و محدثین کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ نبی کریم کی وفات کے بعد گھڑی گئی ہیں۔

نکاح اور شادی میں رائج خرافات کا ایک دینی نقصان یہ ہے کہ ان سے بے حیائی، بداخلاقی اور بے پردگی عام ہو رہی ہے، نکاح ایک مقدس تقریب ہے اور سنتِ رسول ہے اسے ہر قسم کی خلاف شرع باتوں سے پاک ہونا چاہیے؛ لیکن دیکھا یہ جا رہا ہے کہ شادی خانوں میں نہ صرف بینڈ باجے کا اہتمام ہوتا ہے؛ بلکہ ڈی جے (D.J) اور نیم برہنہ خواتین کا رقص بھی ہونے لگا ہے کیا ہمیں نہیں معلوم کہ رقص وسرود اور ناچ گانے کا اسلامی تہذیب سے کوئی تعلق نہیں ہے، یہ دراصل دشمنان خدا و رسول کی تہذیب ہے، ہماری شادی بیاہ کی تقریبات ان ساری خرافات سے پاک ہونا چاہیے، موسیقی، بینڈ باجا، ڈی جے اور نیم برہنہ رقص جیسی چیزیں خدا کے غضب کو دعوت دیتی ہے۔

بدعت مسنون ہو گئی ہے
امت مطعون ہو گئی ہے
(طباطبائی)

شادی بیاہ کی خرافات کا ایک نقصان فضول خرچی اور اسراف ہے، نمائش اور دکھاوے کے لیے لوگ نکاح کی دعوتوں میں لاکھوں روپے لٹاتے ہیں، لاکھوں کے شادی خانے حاصل کیے جا رہے ہیں اور کھانے میں دسیوں آئٹموں کا اہتمام کیا جا رہا ہے، پرشکوہ تقاریب کو سماج میں عزت اور انا کا مسئلہ بنا لیا گیا ہے، جب کہ اسلام میں شادی کو سادی بنانے کا حکم ہے، نبی رحمت ﷺ نے اس نکاح کو سب سے بابرکت قرار دیا ہے جس میں کم سے کم مالی خرچ ہو، شادی میں صرف ولیمہ مسنون ہے، نکاح کے موقعہ پر کسی قسم کا کھانا مسنون نہیں ہے، مال و دولت اللہ کی امانت ہے، اسے حقوق کی ادائیگی اور دینی کاموں میں خرچ کرنے کا حکم ہے۔ نکاح کے تعلق سے عامۃ المسلمین کو بتانے کی ضرورت ہے کہ نکاح عبادت ہے اور عبادت کے لیے ہر مسلمان نبی رحمت ﷺ کے طریقہ کا پابند ہے، کسی بھی عمل کے عبادت بننے کے لیے اسے منہج رسول پر انجام دینا ضروری ہے، بیشتر مسلمان نکاح کو عبادت نہیں سمجھتے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ انھوں نے نکاح کے معاملہ میں خود کو شریعت سے آزاد سمجھ رکھا ہے۔

غیبد تو حیدوالوں کو باغ و بہار ہے
بدبخت بدعتی کو جہنم کی مار ہے

اسلام میں غیروں سے مشابہت کی سخت ممانعت ہے، حتی کہ جو شخص کسی دوسری قوم سے مشابہت اختیار کرتا ہے کل قیامت کے دن اس کا حشر اسی قوم کے ساتھ ہوگا، شادی بیاہ میں رائج ساری خرافات دراصل غیر مسلم سماج سے مسلمانوں میں آئی ہیں، جہیز اور دیگر رسومات غیر مسلم معاشرہ کی دین ہے، عام مسلمانوں کو بتایا جائے کہ اسلام میں غیروں سے مشابہت کی قطعی اجازت نہیں ہے۔ شادی بیاہ کی خرافات کے خاتمہ کے لیے برسوں سے آواز اٹھائی جا رہی ہے؛ لیکن بظاہر اس کا کوئی اثر نظر نہیں آتا، ضرورت اس بات کی ہے کہ خرافات کے سدباب کے لیے سماجی بائیکاٹ کو بطور ہتھیار استعمال کیا جائے، یہ بات ذہن میں رہے کہ خوف خدا اور آخرت میں جواب دہی کے احساس کے بغیر آدمی خلاف شرع چیزوں کو نہیں چھوڑ سکتا، ضرورت اس بات کی ہے کہ ائمہ وخطباء اور دعوت واصلاح کے ذمہ دار عام مسلمانوں میں خوف خدا اور فکر آخرت کی روح پیدا کریں۔

یارب یہ جہان گزراں خوب ہے لیکن
کیوں خوار ہیں مردان صفا کیش و ہنر مند

کہتا ہوں وہی بات سمجھتا ہوں جسے حق
نے آبلہ مسجد ہوں نہ تہذیب کا فرزند

اپنے بھی خفا مجھ سے ہیں بیگانے بھی ناخوش
میں زہر ہلاہل کو کبھی کہہ نہ سکا قند

عبید احمد آخون
پاندریٹھن سرینگر حال اومپورہ ہاؤسنگ کالونی 9205000010
akhoon.aubaid@gmail.com

حضرت سیدنا ابودرداء رضی اللہ تعالی عنہ ایک عظیم صحابی

تحریر: رائیس احمد کمار

آپ کا نام عویمر ابن عامر تھا۔ درداء آپ کی بیٹی کا نام تھا۔ آپ اپنے گھر والوں کے بعد ایمان لائے۔ آپ کے بھائی حضرت عبداللہ بن رواحہ جو اسلام لا چکے تھے۔ وہ آپ کو اسلام لانے کے بارے میں سمجھایا کرتے تھے۔ لیکن وہ اس دعوت کو قبول نہیں کرتے تھے۔ حضرت عویمر نے اپنے گھر میں ایک بت رکھا تھا۔ جس کی وہ عبادت کیا کرتے تھے۔ ایک دن حضرت عبداللہ بن رواحہ نے حضرت عویمر کی عدم موجودگی کا فائدہ اٹھایا۔ اپنے پاس موجود کلہاڑے سے اس بت کو توڑنا شروع کر دیا۔ بصورتِ شعر بتوں کی مذمت کرنے لگے۔ اللہ پاک کی وحدانیت کو بیان کرنے لگے، جب حضرت عویمر گھر آئے۔ تو ان کی بیوی نے روتے ہوئے سارا واقعہ بتایا۔

جسے سن کر آپ غصہ میں آگئے۔ قریب تھا کہ اپنے بھائی کے خلاف کوئی انتقامی کاروائی کرتے لیکن دریں اثناء دل میں ایک خیال پیدا ہوا کہ اگر بت کے پاس کوئی اختیار، کوئی طاقت ہوتی تو خود وہ اپنی حفاظت کر لیتا۔ پس رحمتِ خداوندی نے دستگیری کی۔ آپ بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئے اور اسلام قبول کر لیا۔ حضرت محمد بن کعب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں۔

ایک مرتبہ حضرت سیدنا ابودرداء رضی اللہ تعالی عنہ کے ہاں چند مہمان آئے۔ سخت سردی کا موسم تھا۔ جب رات ہوئی تو آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے مہمانوں کے لئے سادہ سا کھانا بھجوایا۔ سردی سے بچاؤ کے لئے بستر وغیرہ نہ بھجوائے۔ مہمانوں میں سے کسی نے کہا: ابودرداء رضی اللہ تعالی عنہ نے اتنی سخت سرد رات میں صرف سادہ سا کھانا بھجوایا۔ بستر وغیرہ نہیں بھجوائے۔ میں اس کی وجہ ضرور معلوم کروں گا۔ دوسرے نے کہا: اس معاملے کو چھوڑو! لیکن وہ شخص نہ مانا۔ حضرت سیدنا ابودرداء رضی اللہ تعالی عنہ کے گھر کی جانب چل دیا۔ وہاں جا کر اسے معلوم ہوا کہ حضرت سیدنا ابودرداء رضی اللہ تعالی عنہ اور ان کی زوجہ محترمہ رضی اللہ تعالی عنہا کے پاس اتنی سرد رات میں بھی صرف اتنا لباس تھا۔ جس سے ستر پوشی ہو سکے اس کے علاوہ کوئی لحاف وغیرہ نہ تھا۔

اس مہمان نے کہا: اے ابودرداء رضی اللہ تعالی عنہ! کیا بات ہے کہ آپ نے بھی ہماری طرح بغیر لحاف کے رات گزاری ہے؟ آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے جواباً فرمایا: بے شک ہمارے لیے آخرت میں ایک گھر ہے جس کی طرف ہمیں منتقل ہونا ہے۔ ہم نے تمام لحاف اور بستر وغیرہ اس گھر کی طرف بھیج دیے ہیں۔ اگر میرے پاس کوئی بستر وغیرہ ہوتا تو میں ضرور اپنے مہمانوں کو دے دیتا۔ سنو! ہمارے سامنے ایک دشوار گزار گھاٹی ہے جسے کمزور شخص، زیادہ وزن والے کی نسبت جلدی پار کر لے گا۔

اے شخص! جو بات میں نے تم سے کی ہے کیا تم سمجھ گئے؟ اس نے کہا: جی ہاں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری اُمت کے حکیم عُویمر (ابودرداء) ہیں۔

آپ کا وصال ۳۲ھ۔ میں حضرت عثمان کے دورِ خلافت میں وفات پائی، دمشق میں آپ کی قبر ہے۔

اللہ پاک نے آپ کو کمال حکمت عطا فرمائی تھی، آپ کے ایک مشہور قول پر میں اس موضوع کا اختتام کرتا ہوں۔

: اے لوگو! خوشحالی کے ایام میں اللہ عزّ وجلّ کو یاد کرو تا کہ وہ تنگی و مصیبت میں تمہاری دعاؤں کو قبول فرمائے۔

اللہ پاک ہمیں صحابہ کرام کی سچی محبت و اتباع نصیب فرمائے!

آمین۔

راقم ایک کالم نویس ہونے کے ساتھ ساتھ گورنمنٹ ہائی اسکول اندرون گاندربل میں اپنے فرائض بحسن ایک استاد انجام دیتا ہے

غزل

رخسانہ پروین

اٹھے منظر سے کتنے ہی بشر آہستہ آہستہ
نگل جاتی ھے زمیں شمس و قمر آہستہ آہستہ

یوں ہی آوارگی میں گھوم آئے ساری دنیا ہم
مگر پھر لوٹ آئے اپنے گھر آہستہ آہستہ

پس دیوار کوئی چیختی آواز کہتی ہے
تمہارے در پہ پھوٹیں گے یہ سر آہستہ آہستہ

سکوت شب میں اکثر سوچتے ہیں کس نے نفرت کا
ملایا ان فضاؤں میں زہر آہستہ آہستہ

کبھی اے دوست ہم تم سایہ بن کر ساتھ رہتے تھے
مراسم ہو گئے پھر مختصر آہستہ آہستہ

رخسانہ پروین-نورز پرائڈ

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

باقیات

101

11 رکن ممالک کے صدور یا سربراہان مملکت اور 10 شراکت دار ممالک کے رہنما بھی نئی دہلی پہنچے ہیں، جن کا اندرا گاندھی انٹرنیشنل ائرپورٹ نئی دہلی پر مرکزی حکومت کے سینئر وزراء اور اعلیٰ حکام نے استقبال کیا۔ وزیراعظم نریندر مودی میزبان کی حیثیت سے اس عالمی کانفرنس میں شرکت کریں گے اور افتتاحی خطبہ بھی دیں گے۔ اس دوران وزیراعظم مودی، چینی صدر شی جن پنگ، روسی صدر ولادیمیر پیوٹن، ایرانی صدر مسعود پزشکیان، اور دیگر کئی رکن ممالک کے سربراہان مملکت کیساتھ بھی ملاقاتیں کریں گے ۔موجودہ عالمی صورتحال کے تناظر میں برکس سربراہی کانفرنس انتہائی اہمیت کی حامل بھی جاری ہے ۔ اقوام متحدہ کے مطابق گوتیرس اجلاس سے خطاب کے دوران بدلتے ہوئے عالمی حالات کے پیش نظر کثیر قطبی عالمی نظام کی اہمیت اور کثیر الجہتی اداروں، بالخصوص اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں اصلاحات کی ضرورت پر زور دیں گے۔ اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس 13 ستمبر کو برکس سربراہی کانفرنس کے کھلے اجلاس سے خطاب کے لیے مدعو کیا گیا ہے۔ اجلاس کا موضوع ''لچک، اختراع، تعاون اور پائیداری: جامع عالمی ترقی کے لیے مستقبل کی تشکیل'' رکھا گیا ہے۔ اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل کے ترجمان اسٹیفن ڈوجارک کے مطابق سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس اپنے خطاب میں اس امر کی نشاندہی کریں گے کہ موجودہ دنیا کی اقتصادی، آبادیاتی اور جغرافیائی سیاسی حقائق 1945 کے حالات سے بالکل مختلف ہیں۔ اسٹیفن ڈوجارک کے مطابق آج عالمی نظام میں طاقت کا توازن تبدیل ہو رہا ہے اور عالمی اداروں کو بھی ان نئی حقیقتوں کی عکاسی کرنا ہوگی۔ گوتیرس کی جانب سے یہ موقف پیش کیے جانے کی توقع ہے کہ کثیر قطبیت عالمی نظام اور بین الاقوامی اداروں میں زیادہ متوازن نمائندگی کو فروغ دے سکتی ہے تاہم اس مقصد کے حصول کیلئے موجودہ کثیر الجہتی ڈھانچے میں اصلاحات ناگزیر ہیں۔ اس سلسلے میں وہ بریٹن ووڈز نظام اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل سمیت اہم عالمی اداروں میں اصلاحات کی ضرورت اجاگر کریں گے۔ سلامتی کونسل میں اصلاحات کا مطالبہ بھارت سمیت کئی ممالک کی جانب سے طویل عرصے سے کیا جاتا رہا ہے۔ ان ممالک کا موقف ہے کہ 15 رکنی سلامتی کونسل کی موجودہ ساخت 21 ویں صدی کی بدلتی ہوئی جغرافیائی، سیاسی اور اقتصادی حقیقتوں کی مکمل عکاسی نہیں کرتی۔ بھارت اقوام متحدہ کے اعلیٰ ترین فیصلہ ساز ادارے میں مستقل رکنیت کے حصول کے لیے اپنی مہم جاری رکھے ہوئے ہے اور سلامتی کونسل میں جامع اصلاحات کو اپنی خارجہ پالیسی کے اہم نکات میں شامل کرتا رہا ہے۔ اقوام متحدہ کے ترجمان کے مطابق گوتیرس کے دوران قیام وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات متوقع ہے۔ اس کے علاوہ وہ برکس سربراہی اجلاس میں شریک دیگر رہنماؤں اور اعلیٰ حکام کے ساتھ دوطرفہ ملاقاتیں بھی کریں گے۔ کانفرنس میں عالمی معیشت، پائیدار ترقی، کثیر الجہتی تعاون، عالمی حکمرانی، اختراع اور موجودہ بین الاقوامی چیلنجز سمیت متعدد اہم امور پر تبادلہ خیال متوقع ہے۔ اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل کی شرکت سے عالمی اداروں میں اصلاحات اور عالمی حکمرانی کے ڈھانچے کو موجودہ دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے معاملے کو بھی خصوصی اہمیت حاصل ہونے کی توقع ہے۔

102

زندگیاں ان واقعات سے ہمیشہ کے لیے بدل گئیں۔ انہوں نے دہشت گردی کو انسانیت کے لیے ایک سنگین خطرہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس لعنت نے دنیا بھر میں بے شمار انسانی جانیں لی ہیں۔ وزیراعظم مودی نے کہا کہ بھارت خود سرحد پار دہشت گردی کا شکار رہا ہے اور کئی دہائیوں سے دہشت گردی کے خلاف جدوجہد میں صف اول میں شامل ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگرچہ دہشت گردی کا خطرہ وقت کے ساتھ اپنی شکلیں تبدیل کر رہا ہے، تاہم بھارت کا دہشت گردی کی تمام شکلوں اور مظاہر کے خلاف عزم بدستور غیر متزلزل ہے۔ انہوں نے دہشت گردی کے خلاف عالمی سطح پر کی جانے والی تمام کوششوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس عالمی چیلنج سے نمٹنے کے لیے اجتماعی اور مستقل کوششوں کی ضرورت ہے۔ وزیراعظم نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں 11/9 حملوں کے متاثرین کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ 25 برس گزرنے کے باوجود ان ہولناک حملوں کے متاثرین کو خراج عقیدت پیش کیا جاتا ہے اور ان خاندانوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا جاتا ہے جن کی زندگیاں ہمیشہ کے لیے تبدیل ہو گئیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ دہشت گردی نے دنیا بھر میں بے شمار جانیں لی ہیں اور بھارت، سرحد پار دہشت گردی کا متاثرہ ملک ہونے کے ناطے، کئی دہائیوں سے اس کے خلاف جنگ میں پیش پیش رہا ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دہشت گردی خواہ کسی بھی شکل یا صورت میں ہو، بھارت اس کے خلاف اپنی جدوجہد جاری رکھے گا اور عالمی برادری کی جانب سے دہشت گردی کے خاتمے کے لیے کی جانے والی کوششوں کی حمایت کرتا رہے گا۔

103

کے والدین کی رہنمائی اور اساتذہ کی جانب سے فراہم کی جانے والی معیاری تعلیم کا اہم کردار ہے۔ انہوں نے طلبہ کو محنت، لگن اور مستقل مزاجی کے ساتھ آگے بڑھنے کی تلقین کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم نوجوان نسل کے روشن مستقبل کی بنیاد ہے اور ایسے ادارے طلبہ کو نہ صرف معیاری تعلیم فراہم کر رہے ہیں بلکہ انہیں اختراع، سائنسی تحقیق اور تخلیقی صلاحیتوں کے اظہار کے مواقع بھی فراہم کر رہے ہیں۔ شمالی کمانڈ کے سربراہ نے طلبہ، اساتذہ اور والدین کو ان شاندار کامیابیوں پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ آرمی گڈول اسکولوں کے طلبہ مستقبل میں بھی تعلیم، سائنس، اختراع اور دیگر شعبوں میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے جموں و کشمیر اور ملک کا نام روشن کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کی صلاحیتوں کو فروغ دینا اور انہیں بہتر مواقع فراہم کرنا قوم کی تعمیر کے عمل کا ایک اہم حصہ ہے۔ فوج آئندہ بھی امن و استحکام کے ساتھ ساتھ تعلیم، نوجوانوں کی ترقی اور دیگر فلاحی سرگرمیوں کے ذریعے اپنی ذمہ داریاں ادا کرتی رہے گی۔

104

ایک مقدمے میں مطلوب تھا، جس کے تحت اس کے خلاف این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعات 8/15 اور 29 عائد کی گئی تھیں۔ پولیس کے مطابق مخصوص اطلاع ملنے کے بعد پولیس اسٹیشن کولگام کی ایک ٹیم نے کارروائی کرتے ہوئے مفرور ملزم کی گرفتاری کے لیے مسلسل کوششیں کیں اور بالآخر اسے کولگام میں گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل کی۔ گرفتاری کے بعد تمام قانونی ضابطے مکمل کیے گئے اور ملزم کو سیشن کورٹ کولگام کے سامنے پیش کیا گیا۔ عدالت نے ملزم کو سینٹرل جیل کوٹ بھلوال، جموں منتقل کرنے کے احکامات صادر کیے۔ کولگام پولیس نے کہا ہے کہ وہ تمام مفرور ملزمان اور دیگر جرائم میں ملوث افراد کو قانون کے کٹہرے میں لانے اور انصاف کے تقاضے پورے کرنے کیلئے پرعزم ہے۔

105

فیصلے لینے میں مددگار ثابت ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ مسائل کو اعلیٰ سطح تک پہنچانے کا واضح نظام اس بات کو یقینی بنائے گا کہ مسائل کو اسی سطح پر حل کیا جائے جہاں ان کا ازالہ ممکن ہو جبکہ ایسے معاملات جن میں اعلیٰ سطحی مداخلت درکار ہو، انہیں غیر ضروری تاخیر کے بغیر اعلیٰ حکام کے سامنے پیش کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے انتظامی ردعمل اور منصوبوں کے لئے جوابدہی، دونوں کو مزید مضبوط بنایا جاسکے گا۔ اٹل ڈولو نے نیشنل پی ایم جی کی ٹیم پر زور دیا کہ وہ مقامی شراکت داروں کے لئے صلاحیت سازی کے مزید تربیتی سیشنز منعقد کرے تاکہ وہ نظام، اس کے ورک فلو اور اسکالیشن میکانزم سے مکمل طور پر واقف ہوں اور انہیں اس کی آپریشنز کو مؤثر طریقے سے سنبھالنے کے لئے مناسب طور پر تیار کیا جا سکے۔ کمشنر سیکرٹری پی ڈی اینڈ ایم ڈی آر ایلس ویز نے اس مانیٹرنگ گروپ کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے بتایا کہ اس وقت نیشنل پی ایم جی جموں و کشمیر میں 61 منصوبوں کی نگرانی کر رہا ہے جن میں 3.91 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری شامل ہے اور نیشنل پی ایم جی پورٹل کے ذریعے 130 فعال مسائل کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مجوزہ جے کے۔ پی ایم جی چیف سیکرٹری کی مجموعی نگرانی میں کام کرے گا۔ اس کے لئے پروجیکٹ ماہرین پر مشتمل ایک مخصوص ٹیم اور ایک نامزد انتظامی محکمہ ہوگا جو روزمرہ امور اور باہمی رابطہ کاری کی ذمہ داری سنبھالے گا۔ یہ گروپ بڑے اور حکمت عملی کے اعتبار سے اہم منصوبوں کی نگرانی کرے گا، منصوبوں کے مختلف سنگِ میل اور زیرِ التوا منظوریوں کا جائزہ لے گا، عمل آوری ایجنسیوں اور ضلعی انتظامیہ کے درمیان تال میل میں سہولیت فراہم کرے گا اور مناسب مداخلت کے لئے حل طلب مسائل کو اعلیٰ حکام تک پہنچائے گا۔ یہ فریم ورک ایک منظم جائزہ کے طریقہ کار کا تصور پیش کرتا ہے جس میں ہر پندرہ دن بعد انتظامی سیکرٹریز/محکموں کے سربراہان کی جانب سے محکمہ جاتی سطح کے جائزے، ماہانہ جائزے جو چیف سیکرٹری کی صدارت میں ہوں اور اعلیٰ سرکاری سطح پر جائزے شامل ہیں جن کی صدارت خود وزیر اعلیٰ کریں گے ان معاملات کے لئے جن پر اس طرح کا غور و خوض ضروری ہو۔ اس مرحلہ وار نظام کے ذریعے اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ منصوبوں سے متعلق مسائل کا جائزہ مناسب سطح پر لیا جائے اور ضرورت پڑنے پر انہیں اعلیٰ سطح تک پہنچایا جائے۔ ٹیم کی طرف سے یہ ظاہر کیا گیا کہ تجویز کردہ جے کے۔ پی ایم جی ایک ڈیجیٹلائزڈ اور مفت پورٹل سے استفادہ کرے گا جس میں خودکار رپورٹنگ اور تجزیاتی سہولیات موجود ہوں گی۔ تجویز کردہ ورک فلو کے تحت حامی منصوبوں اور درپیش رکاوٹوں کو رجسٹر کریں گے، متعلقہ محکمے ان مسائل کی تصدیق کریں گے اور متعلقہ ضلعی انتظامیہ یا محکمے ان کے حل کے لئے اقدامات کریں گے۔ اہم اور حل نہ ہونے والے معاملات کو فوری طور پر حل کرنے کے لئے متعلقہ شراکت داروں پر مشتمل اعلیٰ سطحی فورمز تک پہنچایا جائے گا۔ بعد میں نیشنل پی ایم جی ٹیم نے محکمہ پلاننگ کے افسران و اہلکاروں اور دیگر شراکت داروں کے لئے ایک بیداری ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ اس موقعہ پر انہیں مجوزہ جے کے۔ پی ایم جی کے کام کرنے کے طریقۂ کار، ادارہ جاتی ڈھانچے، ڈیجیٹل ورک فلو اور اسکالیشن میکانزم سے آگاہ کیا گیا۔ ورکشاپ میں منصوبوں سے متعلق رکاوٹوں کی نشاندہی، ان کی نگرانی اور حل کے سلسلے میں مختلف شراکت داروں کے کردار پر توجہ مرکوز کی گئی۔

106

جن میں ایک نشست اے این مگدھ میڈیکل کالج، گیا (بہار)، ایک نشست گرانٹ میڈیکل کالج، ممبئی (مہاراشٹر) اور دو نشستیں پنڈت جے این ایم میڈیکل کالج، رائے پور (چھتیس گڑھ) میں شامل ہیں۔ امیدوار کا جموں و کشمیر مرکز کے زیر انتظام علاقے کا مستقل رہائشی ہونا ضروری ہے اور وہ دہشت گردی کے نتیجے میں جاں بحق یا مستقل طور پر معذور ہونے والے شہری کے شریکِ حیات یا بچے میں سے ہونا چاہیے۔ امیدوار کی عمر داخلے کے وقت کم از کم 17 سال ہونی چاہیے یا وہ داخلے کے سال 31 دسمبر تک 17 سال کی عمر مکمل کر لے۔ NMC کے مقررہ ضوابط کے مطابق امیدوار کے لیے فزکس، کیمسٹری، بایولوجی/بایوٹیکنالوجی اور انگریزی مضامین میں انفرادی طور پر مطلوبہ نمبر حاصل کرنا ضروری ہے، جبکہ PCB میں مجموعی طور پر مقررہ اہلیت بھی پوری کرنا ہوگی۔ اس کے علاوہ نیٹ یو جی 2026 میں مطلوب ہے۔ امیدواروں کا انتخاب این ٹی اے کی جانب سے منعقدہ نیٹ یو جی 2026 میں حاصل کردہ رینک کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ وزارتِ داخلہ کی جانب سے اس زمرے کے لیے کوئی الگ امتحان منعقد نہیں کیا جا رہا ہے۔ BOPEE نے واضح کیا ہے کہ محض درخواست جمع کرانے سے انتخاب کا کوئی حق حاصل نہیں ہوگا اور حتمی انتخاب متعلقہ وزارت کی جانب سے مقررہ قواعد کے مطابق کیا جائے گا۔ سینٹرل پول کی MBBS نشستوں پر جموں و کشمیر کی ریزرویشن پالیسی بھی لاگو ہوگی۔ درخواست کے ساتھ ڈومیسائل سرٹیفکیٹ، نیٹ اسکور کارڈ، بارہویں جماعت پاس مارکس کارڈ، تاریخ پیدائش کا سرٹیفکیٹ اور، اگر قابل اطلاق ہو، زمرہ سرٹیفکیٹ جمع کرنا ہوگا۔ اس کے علاوہ متعلقہ امیدواروں کو ایف آئی آر، موت کی سرٹیفکیٹ، پوسٹ مارٹم رپورٹ اور حلف نامہ بھی پیش کرنا ہوگا جس میں تصدیق ہو کہ خاندان کے کسی دوسرے فرد نے اس زمرے کے تحت پہلے کوئی فائدہ حاصل نہیں کیا۔ ترجیح دوم کے لیے متوفی کے واحد کفیل ہونے کا سرٹیفکیٹ SHO اور متعلقہ اسپتال کی جانب سے جاری شدہ اور SSP و متعلقہ تحصیلدار سے تصدیق شدہ ہونا چاہیے، جبکہ اسے محکمہ داخلہ کے انتظامی سیکریٹری سے بھی مستند کرانا ہوگا۔ ترجیح سوم کیلئے دہشت گردانہ کارروائی کے نتیجے میں ہونے والی چوٹ اور معذوری کی نوعیت سے متعلق سرٹیفکیٹ، جس کی تصدیق پولیس یا محکمہ داخلہ کی جانب سے کی گئی ہو، لازمی قرار دیا گیا ہے۔ درخواستیں دونقول میں جسمانی طور پر BOPEE کے جموں یا سرینگر دفاتر میں جمع کرائی جاسکتی ہیں۔ درخواست جمع کرانے کی آخری تاریخ 15 ستمبر 2026 شام 4 بجے مقرر کی گئی ہے۔

107

جوہری تعاون اور اہم معدنیات سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید وسعت دینے پر تفصیلی تبادلہ خیال ہوا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق وزیراعظم نریندر مودی نے روس کے صدر ولادیمیر پیوٹن کے ساتھ اہم دوطرفہ مذاکرات کیے، جن میں دونوں ممالک کے درمیان تجارتی، دفاعی، توانائی، جوہری تعاون اور اہم معدنیات سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید وسعت دینے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ روسی صدر ولادیمیر پیوٹن تین روزہ دورے پر جمعہ کی صبح نئی دہلی پہنچے، جہاں وہ برکس سربراہی اجلاس میں شرکت کریں گے۔ ان کے دورہ ہندوستان کے دوران وزیر اعظم مودی کے ساتھ ملاقات کو دونوں ممالک کے درمیان دیرینہ اسٹریٹجک شراکت داری کے تناظر میں خاص اہمیت حاصل ہے۔ ذرائع کے مطابق مذاکرات کے دوران دونوں ممالک کا ایک اہم مقصد 2030 تک باہمی تجارت کا حجم 100 ارب امریکی ڈالر تک پہنچانا'' ہوگا۔ اس مقصد کے حصول کے لیے صنعتی تعاون میں توسیع، روسی منڈی تک بھارتی برآمد کنندگان کی رسائی بڑھانے، ریلوے اور سرنگ سازی کے شعبوں میں اشتراک اور اسٹیل ویلیو چین کی ترقی جیسے معاملات پر بھی غور کیا جائے گا۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان دفاعی تعاون بھی مذاکرات کا اہم محور رہا۔ ذرائع کے مطابق توانائی کے شعبے میں بھی دونوں ممالک کے تعلقات کو مزید مضبوط بنانے پر توجہ دی گئی۔ روسی حکام کے مطابق ہندوستان اور روس کے درمیان توانائی تعاون بدستور مضبوط ہے، جبکہ ہندوستان میں نئے سول نیوکلیئر ری ایکٹرز کے قیام سے متعلق مذاکرات آگے بڑھانے کے امکانات بھی موجود ہیں۔ مذاکرات میں شہری جوہری تعاون کے مختلف پہلوؤں، بشمول ایندھن کے چکر اور منصوبوں کے لائف سائیکل سپورٹ پر بھی تبادلہ خیال متوقع ہے۔ اس کے علاوہ اہم معدنیات کے شعبے میں تعاون بڑھانے اور دونوں ممالک کی صنعتی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے نئے امکانات تلاش کرنے پر بھی غور کیا گیا۔ خیال رہے کہ وزیر اعظم مودی اور صدر پیوٹن کی گزشتہ ملاقات گزشتہ ہفتے بشکیک میں شنگھائی تعاون تنظیم (SCO) کے سربراہی اجلاس کے موقع پر ہوئی تھی۔ اس موقع پر وزیر اعظم مودی نے روسی قیادت پر زور دیا تھا کہ تنازع کا فوری خاتمہ ہونا چاہیے اور دنیا کو لامحدود جنگ سے جنگ کے خاتمے کی جانب بڑھنا چاہیے۔

108

دکانوں تک پھیلنے سے روک لیا۔ محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے سلنڈر دھماکوں اور آتشزدگی کی وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

109

سفیر ڈاکٹر محمد فتح علی کی میزبانی میں منعقد کی جا رہی ہے۔ یہ پروگرام جمعہ کو ہی ایرانی سفارتخانہ نئی دہلی میں منعقد ہوگا، جس کے بعد عشائیے کا بھی اہتمام کیا جائے گا۔ اس دوران میرواعظ عمر فاروق کی ایران کے صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان کیساتھ ملاقات متوقع ہے۔

110

جموں کو سونپی گئی ہے، جنہیں ہدایت دی گئی ہے کہ وہ انکوائری مکمل کر کے اپنی رپورٹ جلد از جلد پیش کریں۔ اس محکمانہ انکوائری کو ڈی ای نمبر 76/2026 الاٹ کیا گیا ہے۔ بعد میں واقعے کے سلسلے میں ایس پی او راجیش چودھری، ایس پی او اشونی کمار اور ایس پی او میر ہیت سنگھ کے طرز عمل کے حوالے سے بھی ابتدائی انکوائری کے احکامات جاری کیے گئے ہیں۔ تینوں ایس پی اوز کو فوری طور پر بی پی پی چکروئی سے منسلک کر کے ڈی پی ایل جموں منتقل کیا گیا ہے۔ یہ کارروائی اتم چند کی موت کے حالات کی شفاف تحقیقات کے مطالبات کے درمیان سامنے آئی ہے۔ حکام کی جانب سے محکمانہ انکوائری کے ذریعے واقعے سے متعلق حقائق اور اہلکاروں کے کردار کا جائزہ لیا جائے گا۔ جموں ضلع کی چکروئی پولیس چوکی میں 32 سالہ اتم چند کی موت ہوگئی تھی۔ متوفی کی والدہ نے الزام عائد کیا ہے کہ ان کے بیٹے کو پولیس اہلکاروں نے ان کی موجودگی میں مبینہ طور پر بے رحمی سے تشدد کا نشانہ بنایا تھا۔ والدہ نے دعویٰ کیا کہ اتم چند کو پولیس چوکی میں ان کے سامنے مارا پیٹا گیا، جس کے بعد اس کی حالت خراب ہوگئی اور وہ بے ہوش ہوگیا۔ اس کے بعد اسے اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ واقعہ کے بعد اہل خانہ اور مقامی لوگوں نے احتجاج کرتے ہوئے حراست میں مبینہ تشدد کا الزام لگایا اور معاملے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا۔

111

نظرانداز نہیں کرے گی۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ملازمین کو حکومت کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے صبر کا مظاہرہ کرنا چاہیے، جبکہ حکومت کی جانب سے ان کے جائز مسائل کے حل کے لیے مناسب اقدامات کیے جائیں گے۔ کشمیر ایکسپو 2026 کے حوالے سے سریندر چودھری نے کاریگروں، افسران اور مختلف سرکاری محکموں کی کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے پروگرام جموں و کشمیر کے روایتی ورثے کے تحفظ اور مقامی دستکاری سے تیار ہونے والی مصنوعات کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ مقامی اور روایتی مصنوعات، بالخصوص کشمیری شالیں خریدیں۔ ان کا کہنا تھا کہ کشمیری شالیں معیار اور قدر کے اعتبار سے کسی بھی معروف برانڈ کی مصنوعات سے کم نہیں ہیں۔ مقامی مصنوعات کی خریداری سے نہ صرف کاریگروں کی حوصلہ افزائی ہوگی بلکہ وہ اپنی صدیوں پرانی دستکاری اور ثقافتی ورثے کو محفوظ رکھنے کے لیے بھی مزید ترغیب حاصل کریں گے۔ وندے ماترم کے حوالے سے نائب وزیر اعلیٰ کہا کہ اس گیت کا بھارت کی تحریک آزادی کے ساتھ ایک تاریخی تعلق ہے اور اسے شہداء اور مجاہدین آزادی کے گیت کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کو اپنے جائز مطالبات اٹھانے کا حق حاصل ہے۔ لداخ میں اٹھائے جانے والے مطالبات کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ عوام کے جائز مطالبات کو سنا جانا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جموں و کشمیر بھی ریاستی حیثیت کی بحالی کا مطالبہ کر رہا اور حکومت اس سلسلے

Government of JammuKashmir
OFFICE OF THE GENERAL MANAGER DISTRICT INDUSTRIES CENTRE, SRINAGAR

PublicNotice,

M/s Effco Fruit Products, IE Zainakote, Srinagar, is registered with this office under No. 07/09/02069/PMT/SSI dated 13.10.1984 for the activity of "Wooden joinery with the help of small surface planner and allied hand tools (on provisional basis ,"(as partnership concern of Mr. Farooq Ahmad Khan Sio Chulam Mohammad Khan and Mr. Majaz Ahmad Matta Shp Mohammad Ramzan Matta.

Now, the partners of the unit have approached this office with a proposal to bifurcate the said unit into two parts. Under the proposed arrangement, one of the partners, namely Mr. Farooq Ahmad Khan, shall take over 0.5 kanals of land out of the total 01 kanal, along with the already existing unit namely IVI/s Effco Fruit Products, under the proposed new name and style "M/s Effco Textiles ,"with the proposed line of activity "Manufacture/Weaving of raffle/silk/wool fabric and shawls on power looms".

The other partner, namely Mr. Majaz Ahmad Matta, proposes to shift his already existing unit namely M/s Tata Joinery, formally registered with this office under Registration No. 01/03/07387/PMT/Tiny dated 17.07.2007 ,for the activity of "Wooden joinery items with the help of small surface planner and hand tools ,"with additional activities comprising wooden khatumband, wooden furniture, panelling, assembling of wooden/steel modular furniture, interior decoration, wooden huts, wood carving, fabrication of aluminium doors/windows and steel reeling, presently located at Parimpora, Srinagar, to the remaining 0.5 kanals of land within the premises of M/s Effco Fruit Products.

Any person having any objection with regard to the above proposed change shall report to the Office of General Manager, District Industries Centre, Srinagar within a period of 07 days from the date of Publication of this notice, failing which no objection shall be entertained.

Sd/-General Manager
District Industries Centre
Srinagar

DIPK No: 5608/26

Government of JammuKashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER(R&B) DIVISION AWANTIPORA

NOTICE INVITING E-TENDER

NIT No: 121/EEA/R&B of 2026-27/6242-52 Dated: 11-09-2026

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (In single cover system(are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt .,CPWD, Railways sand other State/Central Governments for the following works.:

S. No	Name of Work	Adv. Cost Rs. In Lacs	Cost of T/Doc.	Earnest money	Time of completion	M.H of Account	Class of Contractor	Project Authority
1.	Construction of Boundary Wall at PS Gujjar Basti Wahab Sahab.	6.21	300./	2 % of Adv cost	60days	PAB of Samgra Shiksha 2025-26	CEE, DEE	Directorate of Samagra Shiksha J&K

Position of AAA: Accorded vide No: 593-Chirag of 2026 Dated:20.05.2026

Position of funds : Committed.

The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q(,Set of terms and conditions of contract and other details can be viewed/downloaded from the departmental website www jktenders.gov.in as per schedule of dates given below..

1	Date of Issue of Tender Notice	11-09-2026
2	Period of downloading of bidding documents	11-09-2026
3	Bid submission Start Date	12-09-2026
4	Bid Submission End Date	24-09-20264:00PM
5	Date & time of opening of Bids (Online(	25-09-202612:00PM

1. Every participating contractor to mandatorily disclose the bank account number which is linked with their GSTIN at the time of bid submission. No payments shall be released by the Government Department/Agency to any other bank account except the one linked with the GST registered number of the successful bidder).As per circular No. 01)ADM(FD of 2025 Dated 08-07-2025 of J&K Finance Department(

)The participating contractor may disclose his Bank Account as per the format, devised as Annexure- A of the NIT and submit/upload the same accordingly at the time of submission of the bid.(

2. Bids must be accompanied with cost of Tender document/Tender Fee to be deposited in Cash in Centralized Designated Pooling JK Bank Account Bearing No: 0470010200000099 ,IFSC: JAKA0LALANG(

)In case the participating bidder wishes to deposit the requisite amount physically at any branch of the Bank other than using UPI or any other mobile application, the said bidder has to upload the Transaction Receipt as per devised format forming Annexure-Z to this NIT, duly signed by the concerned Branch Manager with proper seal(.

3. All the bidders must deposit Earnest money /Bid security equal to 2 % of advertised cost in Cash in Centralized Designated Pooling JK Bank Account Bearing No: 0470010200000099 ,IFSC: JAKA0LALANG(

)In case the participating bidder wishes to deposit the requisite amount physically at any branch of the Bank other than using UPI or any other mobile application, the said bidder has to upload the Transaction Receipt as per devised format forming Annexure-Z to this NIT, duly signed by the concerned Branch Manager with proper seal(.

4. The Successful bidder will have to provide performance security @ 5 % of contract value to be deposited in Cash in Centralized Designated Pooling JK Bank Account Bearing No: 0470010200000099 ,IFSC: JAKA0LALANG(,which shall be released after successful completion of DLP /maintenance period.

SD/-Executive Engineer
R&B Division Awantipora

DIPK No:5576/26

خوشبو بتا دیتی ہے اس پھل کا پتہ

نئی دہلی (ایم این این): مزیدار پھل ہے جس کی خوشبو ہی اس پھل کی موجودگی کا پتہ دیتی ہے۔فروٹ چاٹ وہ مزیدار فروٹی سویٹ ڈش ہے جسے ہمارے یہاں بچے بڑے سب ہی بڑے ذوق وشوق سے کھاتے ہیں یوں تو اب طرح طرح کے انداز میں مختلف پھلوں اور کریم وغیرہ کی شمولیت سے بے شمار اقسام کی فروٹ چاٹ تیار کی جارہی ہیں' لیکن روایتی فروٹ چاٹ کی تیاری میں جس پھل کو اہم و ناگزیر حیثیت حاصل ہے وہ منفرد خوشبو کے حامل لذیذ دار پھل امرود کی ہے۔امرود منطقہ حارہ یعنی ٹروپیکل خطے میں بکثرت اُگنے والا مزیدار پھل ہے۔امرود کا نباتاتی نام (سائیڈیم گوجاوا) ہے گہرے سبز سے لے کر پیلی سنہری رنگت اور بالکل گول یا بیضوی ساخت سے لے کر گھنٹی نما ساخت تک امرود کی بے شمار اقسام موجود ہیں چھوٹی سائز کی خوبانی سے لے کر بڑے سائز کے سیب یا ناشپاتی کے سائز تک میں یہ پھل دستیاب ہوتا ہے۔امرود کی بیرونی جلد کی نرمی' ہمواریت یا کھردرا پن بھی اس کی اقسام پر منحصر ہوتا ہے۔امرود کے بارے میں عام طور پر یہ کہا جاتا ہے کہ اسے درخت سے تب ہی توڑنا چاہیے کہ جب یہ اچھی طرح پک جائے ورنہ کچی حالت میں امرود کھانے کے بالکل بھی قابل نہیں رہتا اور اگر کھا بھی لیا جائے تو یہ ترا قبض و تیزابیت پیدا کرنے کا سبب بنتا ہے۔یہ اور بات ہے کہ گرمیوں کی بھری دوپہر میں امی' ابا کی نظروں سے چھپ کر دوستوں کے ساتھ امرود کے درختوں پر چڑھ کر اندھا دھند امرود توڑے جاتے اور پھر باجی کی نظروں سے بچ بچا کر چکن میں سے نمک' مرچیں مٹھی میں بھر کر انہی درختوں کی شاخوں پہ بیٹھ کر جھولی میں بھرے کچے پکے امرود نمک' مرچ کے ساتھ چٹخارے لے لے کر کھائے جاتے اور جو امرود اتنے کچے ہوتے کہ جنہیں چبانے میں دانت کلچا ہی جاتے تو پھر ان سے کارتوس کا کام لیا جاتا ہے اور غلیل میں رکھ رکھ کر دوستوں سے اگلا پچھلا تمام حساب برابر کر لیا جاتا' لیکن اس کے باوجود ان کچے پکے امرود کو درخت سے توڑ کر کھانے میں جو مزہ تھا وہ آج بازار میں ٹھیلوں پہ دستیاب خوشبو اُڑاتے پکے پکے لذیذ امرود خرید کر کھانے میں کہاں۔اگرچہ صنعتی پیمانے پر امرود کے باغوں سے جو امرود درخت سے توڑ کر مارکیٹ میں فروخت کے لئے پیش کیے جاتے ہیں انہیں درخت سے اتنی کچی حالت میں توڑا جاتا ہے کہ وہ ایک دن پیٹی میں بند رہنے کے بعد پک جائیں کیونکہ مکمل طور پر پکے ہوئے امرود جلد خراب ہو جاتے ہیں اور ان میں کیڑا لگنے کا احتمال بھی زیادہ ہوتا ہے۔امرود کا گودا سفید' کریمی مائل پیلے اور گلابی رنگت کا حامل ہوتا ہے یہ گودا ننھے ننھے بے شمار (کھانے کے قابل Edible) بیجوں سے بھرپور ہوتا ہے۔امرود کی سب سے بڑی خصوصیت اس پھل کی منفرد مہک ہے جو دور سے ہی اس کی موجودگی کا خوشبودار اعلان کر دیتی ہے۔پھر لال یا گلابی گودے والے امرود کی بات کی جائے تو اس کی خوشبو پیلے یا سفید گودے کے امرود کے مقابلے میں ایک جداگانہ مہک رکھتی ہے۔امرود کے ذائقے کو یوں تو رسیلا اور ترشی مائل میٹھا کہہ سکتے ہیں لیکن گلابی یا لال گودے والے امرود کا ذائقہ یا تو بہت منفرد اور مزے دار ہوتا ہے یا پھر انتہائی میٹھا ہمارے یہاں یعنی پاکستان میں امرود کی دو اقسام بہت مشہور ہیں ایک ملیر کے امرود جنہیں ملیر کے جام بھی کہا جاتا ہے یہ بالکل گول ساخت کے حامل اور پک جانے کے بعد بھی ہرے رنگ کے نظر آتے ہیں جبکہ ایک لاڑکانہ کے امرود (سندھی میں امرود کو جام بولتے ہیں) یا لاڑکانہ کے جام ہیں جو کہ گھنٹی نما ساخت کے حامل ہوتے ہیں۔غذائیت سے بھرپور اس پھل کو پوری دنیا میں بڑی رغبت سے کھایا جاتا ہے۔غذائی مورخین کے مطابق امرود کی جنم بھومی میکسیکو ہے جہاں سے یہ پھل پیرو' اسپین' پرتگال پہنچا اور پھر فلپائن کے ساحلی علاقوں سے ہوتا ہوا ہندوستان کی سرزمین پر پہنچا اور ہندوستان کی سرزمین پر پہنچتے ہی یہ پھل انتہائی تیز رفتاری کے ساتھ منطقہ حارہ کے دیگر استوائی خطوں (RegionsTropical) میں پھیلتا چلا گیا۔یہاں صنعتی پیمانوں پر بھی اس کے باغات لگائے گئے اور کچھ علاقوں میں تو یہ خودرو درخت کی شکل میں اُگنا بھی شروع ہو گئے یعنی ہندوستان کی زرخیز مٹی و آب و ہوا اس پھل کے پنپنے کے لئے بہت راس آئی۔موجودہ دور میں آسٹریلیا' ویسٹ انڈیز' افریقہ' ہوائی اور برازیل وغیرہ میں بھی امرود کے درخت اُگائے جا رہے ہیں۔امرود میں اتنی کثیر مقدار میں وٹامن C پایا جاتا ہے کہ یہ مقدار کسی بھی نوع کے سائٹرس پھل (FruitCitrus) میں موجود وٹامن C کی مقدار سے دس گنا زائد ہے۔یہ پھل اگر کچا کھایا جائے تو تبخیر و قبض کی شکایت پیدا کر سکتا ہے لیکن اگر پکا پھل کھایا جائے تو یہ قبض کشا ثابت ہوتا ہے۔امرود دل و دماغ کو قوت و فرحت بخشنے والا بہترین پھل ہے اسی لئے دل کی گھبراہٹ دور کرتا ہے' معدے کو طاقت دیتا ہے اور بھوک بڑھاتا ہے۔قبض کشا ہونے کی وجہ سے بواسیر کے لئے بھی مفید ہے۔امرود کے بیج پیٹ کے کیڑے خارج کرتے ہیں۔امرود کی منفرد خوشبو متلی و ابکائی آنے کی شکایات کا خاتمہ کرتی ہے۔امرود کے پتوں سے تیار شدہ جوشاندے سے غرارے کرنا تے و دستوں کی شکایات کا خاتمہ کرتا ہے۔یہاں قارئین کے ساتھ امرود کے پتے کے حوالے سے ایک دلچسپ بات بھی شیئر کرتی چلوں کہ ستر کی دہائی جہاں سقوط ڈھاکہ کی صورت میں دل دکھاتی ناخوشگواریت و بے یقینی صورتحال کا سیلاب لے کر آئی تھی وہیں پاکستان کے مغربی خطے میں بسنے والے پان کے شوقین افراد کے لئے بھی کوفت و پریشانیوں کا سندیس لئے آئی تھی کیونکہ سقوط کے بعد سابقہ مشرقی پاکستان سے دیگر اشیاء خورد و نوش کے ساتھ ساتھ پان کی درآمد پر بھی پابندی لگ گئی تھی اور اس وقت نہ اور کہیں سے پان درآمد کیا جاتا تھا اور نہ ہی یہاں پان کی کاشت کی جاتی تھی نتیجتاً کتھا چونا چھالیہ تمبا کو تو سب موجود لیکن پان کا پتہ ندارد! تو ایسے میں سنتے ہیں کہ پان کے شوقین افراد نے پان کے پتے کی کمی امرود کے پتے سے پوری کی۔ابتداء میں کسی نے تجرباتی طور پر امرود کے پتے پر چونا کتھا لگا کر چھالیہ کو چھڑک کر بیڑا بنا کر پان کی تشنگی پوری کی اور دیکھتے ہی دیکھتے چند روز میں ہی علاقوں میں موجود ہر امرود کا درخت دیکھیں تو پتوں کے بغیر کھڑا ہے یہاں تک کہ بعض درختوں پر تو امرود بھی کچے یا نیم پکی حالت میں لگے ہیں اور پان کے شوقین افراد نے پتوں کا صفایا کر دیا۔بلغم و کھانسی سے پریشان افراد اگر کچا امرود بھوبل میں پکا کر کھائیں تو انہیں مرض سے فوری چھٹکارہ حاصل ہوگا۔

اخروٹ کھائیں، بڑھاپے سے بچیں

زندگی کے اوائل میں باقاعدگی سے اخروٹ کھانا بڑھاپے میں بہتر صحت کا سبب ہوسکتا ہے

نئی دہلی (ایم این این): اجزاء سے بھرپور اخروٹ کو ہمیشہ سے انسانی صحت کے لئے انتہائی مفید قرار دیا جاتا رہا ہے۔اب ایک نئی تحقیق میں معلوم ہوا ہے کہ زندگی کے اوائل میں باقاعدگی سے اخروٹ کھانا بڑھاپے میں بہتر صحت کا سبب ہو سکتا ہے۔یونیورسٹی آف مینیسوٹا کے محققین نے ایک نئی تحقیق میں شرکاء کی 20 سال کی غذائی تاریخ اور 30 سال کی جسمانی اور قلبی پیمائشوں کا معائنہ کیا۔تحقیق میں انہوں نے دیکھا کہ جن شرکاء کی زندگی کے اوائل میں غذا اخروٹ پر مشتمل تھی ان کے جسمانی طور پر زیادہ فعال ہونے اور ان میں عمر بڑھنے کے ساتھ امراض قلب کے لاحق ہونے کے خطرات کے امکانات کم تھے۔ڈاکٹر لن ایم اسٹیفن کا کہنا تھا کہ اخروٹ کھانے والے افراد کی غذا کے ان کی صحت پر حیران کن مثبت اثرات یہ بتاتے ہیں کہ یہ میوہ لوگوں کی طرز زندگی میں صحت مند عادات اور غذا اپنانے میں مدد کر سکتا ہے۔اخروٹ واحد وہ خشک میوہ ہے جو اومیگا-3 ایلفا-لائنولینک ایسڈ کا ذریعہ ہے۔اس عنصر کے متعلق خیال کیا جاتا ہے کہ یہ دل و دماغ کی صحت اور صحت مند عمر درازی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ڈاکٹر اسٹیفن کا مزید کہنا تھا کہ اخروٹ کھانے والوں کے جسم کے منفرد فینو ٹائپ (کسی فرد کے مشاہدہ ہونے والی خصوصیات جیسے کہ قد، خون کا گروپ وغیرہ) ہوتے ہیں۔اس کے علاوہ وہ لوگ جو ابتدائی عمر میں اخروٹ کھانا شروع کر دیتے ہیں ان میں دائمی بیماریوں جیسے کہ امراض قلب، موٹاپا اور ذیابیطس کے خطرات بہت کم ہو جاتے ہیں۔

کئی امراض میں مفید چکوترا

نئی دہلی (ایم این این): متاثر کرتی ہے۔ایک طبی تحقیق کے مطابق چکوترے کے جوس میں ایک ایسا جز پایا جاتا ہے جو جسم کے ایک خمیر کی سطح کو کم کرتا ہے۔اس کے نتیجے میں بالوں کی خشکی کا خاتمہ ہوتا ہے۔اسے تیل کی طرح سر پر لگانے سے خشکی کا باعث بننے والے فنگس دور ہوتے ہیں۔چکوترا صحت بخش اور فرحت بخش پھل ہے۔یہ گریپ فروٹ کے نام سے جانا جاتا ہے۔اسے انگریزی میں Pomelo کہتے ہیں۔اسے لیموں کے خاندان میں رکھا گیا ہے۔اس کا حقیقی وطن جنوب اور جنوب مشرقی ایشیاء [illegible] بتایا گیا ہے۔چکوترا وٹامن سی سے بھرپور ہوتا ہے اس میں فائبر (ریشہ) بھی کثرت سے پائے جاتے ہیں۔اس میں وٹامن B1,B2,B3 اور B6 بھی پائے جاتے ہیں۔چکوترے میں پوٹاشیم، میگنیشیم کے علاوہ دیگر معدنیات بھی موجود ہیں۔چکوترا یا گریپ فروٹ گرمیوں میں لاحق ہونے والے زکام میں مفید مانا گیا ہے۔پرسکون نیند کیلئے یہ اچھا ٹانک ہے۔اس کے کھانے یا اس کا جوس پینے سے قوت مدافعت میں اضافہ ہوتا ہے۔یہ خون میں مضر کولیسٹرول کو قابو میں رکھتے ہوئے دل کے دوروں کو روکتا ہے خون میں شوگر کی سطح کو قابو رکھنے میں گریپ فروٹ کا استعمال مفید ہے۔اس میں موجود وٹامن سی، جسم کے زخموں کو جلد مندمل کرنے میں مدد دیتا ہے۔یہ قبض کشاء پھل ہے۔اس کا خوش ذائقہ گودا کئی امراض میں مفید ہے۔اپنی حسن افزا افادیت کی وجہ سے چکوترے کے چھلکے کو بیوٹی ایڈ کہا جاتا ہے۔مسوڑھوں کو صحت مند رکھنے کے ساتھ ساتھ یہ کینسر سے بچانے میں مددگار ہوتا ہے۔امریکی فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (ایف ڈی اے) کے مطابق نصف گریپ فروٹ میں صرف 60 کیلوریز ہوتی ہیں۔چکوترے جیسے پھل کھائے جائیں تو نا صرف قدرتی طور پر اہم اجزاء جسم کو ملتے ہیں بلکہ کئی امراض سے بھی محفوظ رہا جا سکتا ہے۔ان میں چند درج ذیل ہیں۔چکنی جلد کے خلاف جدوجہد: چکوترے میں ایسی خصوصیات موجود ہوتی ہیں جو جلد میں زیادہ تیل کو ختم کر کے مساموں کو تنگ کرتی ہیں۔یہ پھل جراثیم کش خصوصیات کا بھی حامل ہے۔یہ بیکٹیریا کو ختم کر کے کیل مہاسوں کا خاتمہ کرتا ہے۔کولیسٹرول کی سطح میں کمی: ایک طبی تحقیق کے مطابق سرخ چکوترے کا ایک ماہ تک روزانہ استعمال کولیسٹرول کی سطح میں 15 فیصد تک کمی کرتا ہے۔تاہم امراض قلب کے مریض اسے اپنی غذا کا حصہ بنانے سے پہلے معالج سے ضرور مشورہ کریں۔دل کے دورے اور فالج سے بچاؤ: امریکن ہارٹ ایسوسی ایشن (اے ایچ اے) کے مطابق گریپ فروٹ میں موجود فلیونوئڈز اینٹی آکسیڈنٹس فالج (اسٹروک) کو روکنے میں مددگار ہیں۔

سیٹرس فیملی

نئی دہلی (ایم این این): Family ترش اور رسیلے پھلوں کے اس خاندان کو کہا جاتا ہے جس میں سنگترے، کنو، نارنگی، فروٹر، موسمی اور مالٹا وغیرہ شامل ہیں۔ان پھلوں کا استعمال انسانی صحت کے لئے کئی اعتبار سے مفید ہے۔سنگترے اور گریپ فروٹ وغیرہ غذائی اعتبار سے بہت زیادہ اہمیت کے حامل ہیں یہ پوٹاشیم اور سوڈیم کی فراہمی کا قدرتی ذریعہ بھی ہیں۔آیئے ایک جائزہ لیتے ہیں کہ ان رسیلے، ترش اور رغبت کے ساتھ کھائے جانے والے پھلوں میں انسانی صحت کے لئے کیا کچھ موجود ہے۔

وٹامن سی

رسیلے اور ترش پھلوں کا سب سے اہم جز وٹامن سی ہے۔یہ زخموں کو مندمل کرنے میں بھی معاون ہے۔مانع تکسید ہونے کی وجہ سے وٹامن سی ایسے خطرناک سالموں، ذرات اور مرکبات کے اوپر حملہ آور ہوتی ہے جو کہ مختلف نوعیت کے سرطان، دل کی بیماریوں اور امراض چشم کا سبب بن سکتے ہیں۔

وٹامن سی صحت مند جلد اور مسوڑھوں کے لئے بھی ایک اہم غذائی جز ہے۔

ایک عام اندازے کے مطابق درمیانے سائز کا سنگترہ یا نارنگی 70 ملی گرام وٹامن سی فراہم کرنے کے لئے کافی ہے۔

فولی ایٹ

وٹامن بی کمپلیکس کا ایک اہم جز فولی ایٹ ہے انسانی جسم میں یہ کئی قسم کے کردار ادا کرتا ہے جیسے کہ خون میں پختہ سرخ خلیوں کی افزائش اور انیمیا کے خلاف حفاظت۔غذا میں فولی ایٹ کی مناسب مقدار ہونا انتہائی ضروری ہے۔

پوٹاشیم

کچھ رسیلے اور ترش پھلوں خصوصاً سنگترے میں پوٹاشیم پایا جاتا ہے۔اس کے سبب جسم میں فلوئیڈ کا توازن برقرار رہتا ہے۔نمکیات اور پانی کی کمی نہیں ہو پاتی۔چائے اور کافی کے استعمال سے پیدا شدہ مضر اثرات کو دور کرنے میں پوٹاشیم کا انتہائی اہم کردار ہے یہ انسان کو عارضہ قلب اور اسٹروکس سے محفوظ رکھتا ہے۔

ریشہ

رسیلے اور ترش پھل غذائی ریشے کی فراہمی کا بھی اہم ذریعہ ہیں ان میں حل ہو جانے والا ریشہ بھی شامل ہے۔ریشہ دراصل نظام ہضم اور متغیر مقداروں کے مسلسل اخراج میں مددگار ہے یہ خون میں کولیسٹرول لیول میں بھی کمی لاتا ہے۔

آئرن کی قلت

آج کل آئرن کی کمی کی شکایت عام ہو چلی ہے خاص طور پر لڑکیوں، نوجوان خواتین، ایتھلیٹس اور سبزی کھانے والے افراد میں۔

موسمی، سنگترے اور گریپ فروٹ کا استعمال کیا جائے تو جسم کو سبزیوں اور جڑی بوٹیوں سے آئرن جذب کرنے میں مدد مل سکتی ہے جیسے کہ اگر ایک گلاس اورنج جوس پیا ہو اور پھر پالک کی سلاد کھائیں تو جسم پالک میں موجود آئرن کو زیادہ بہتر طور پر جذب کرے گا۔

سرطان سے حفاظت

ترش اور رسیلے پھل وٹامن سی کی فراہمی کا اہم ذریعہ ہیں۔

ان سے ریشہ اور فولی ایٹ جیسے مرکبات بھی حاصل ہوتے ہیں۔

بھنڈی طبی فوائد کی حامل سبزی

موسم گرما میں اس کی غذائی خصوصیات کی بناپر استعمال زیادہ مفید رہتا ہے۔یہ ان لوگوں کے لئے بہترین سبزی ہے جو گرمی کی شدت سے مختلف تکالیف کا شکار ہوں

نئی دہلی (ایم این این): کی سبزیاں پیدا کی ہیں جن کے استعمال سے ہم بہت سے فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔سبزیوں کی غذائی اہمیت اور ان کے طبی فوائد بھی بے شمار ہیں۔زیر نظر آرٹیکل میں ہم بھنڈی کے خواص اور فوائد کے بارے میں بتا رہے ہیں۔یہ ایک عام سبزی ہے اور مزاج کے اعتبار سے سرد تر کاری ہے لہٰذا گرمی کے موسم میں اس کا استعمال زیادہ فائدہ بخش ہے۔بھنڈی کے پودے کے تقریباً ہر جزو یا ہر حصے میں لعاب پیدا کرنے والا مادہ ہوتا ہے۔بھنڈی کے کھیت کو دیکھ کر لگتا ہے کہ بے شمار چھوٹے چھوٹے پودے ایک ساتھ لگے ہوئے ہیں۔یہ گھروں میں بھی کاشت کی جاتی ہے اور بہت اچھی پیداوار دیتی ہے۔بھنڈی کا پودا تیزی سے بڑھتا ہے۔اسے موسم گرما میں ٹھنڈی آب و ہوا میں کھلے آسمان تلے اُگایا جا سکتا ہے لیکن بہترین نتائج کے لئے بہتر ہے کہ اُسے کسی سائے دار جگہ میں اُگایا جائے۔سخت گرمی کا موسم اس کے لئے موزوں نہیں ہوتا۔یہ آٹھ سے دس اقسام میں پائی جاتی ہے بھنڈی عموماً سبز رنگ کی ہوتی ہے مگر اس کے ڈنٹھل کا رنگ زردی مائل ہوتا ہے۔اس کی عموماً سال میں دو فصلیں ہوتی ہیں' پہلی فصل کا بیج فروری یا مارچ میں بویا جاتا ہے اور جولائی' اگست میں اس کی فصل تیار ہو جاتی ہے۔دوسری فصل کا بیج بارش کے موسم میں بویا جاتا ہے اور اکتوبر و دسمبر میں فصل کاٹی جاتی ہے۔بھنڈی کی کاشت پاکستان کے تمام علاقوں میں ہوتی ہے اور بالخصوص پنجاب اور سرحد میں زیادہ کاشت ہوتی ہے۔بھنڈی پاکستان کے علاوہ ہندوستان' جاپان' امریکہ' بنگال' میکسیکو' نائیجیریا' سوڈان' ویتنام' [illegible] اور دنیا کے تقریباً تمام گرم علاقوں میں پیدا ہوتی ہے۔بھنڈی کے طبی خواص بھنڈی ایک مشہور ترکاری ہے' اس کا پھل اور اس کے بیج بطور دوا مستعمل ہیں' اس کا ذائقہ پھیکا لعاب دار ہوتا ہے۔بھنڈی میں کئی طرح کے معدنیات پائے جاتے ہیں' جس کے باعث بھنڈی ایک مفید سبزی مانی جاتی ہے۔بھنڈی کے طبی فوائد بے شمار ہیں۔اس کے باقاعدہ استعمال سے جسم کی اندرونی قوت بڑھتی ہے اور صحت بھی درست رہتی ہے کہ اس قدر زیادہ غذائی اجزاء [illegible] اس ایک سبزی میں شامل ہیں کہ اس کا استعمال یقیناً وٹامن کے سپلیمنٹ سے زیادہ پاورفل ثابت ہو سکتا ہے بھنڈی ایک اچھی غذا اور دوا ہے مثلاً اس سے نظام بول کے تمام امراض کو فائدہ ملتا ہے' یہ پیشاب کی جلن کو ختم کر دیتی ہے۔بھنڈی کھانے سے پیچش کا مرض دور ہو جاتا ہے۔آنتوں کی خراش میں بھنڈی لاجواب سبزی ہے یہ آنتوں کی خراش جلد از جلد دور کر دیتی ہے۔آنتوں کے امراض اور زخم میں گرم مزاج لوگوں کو بھنڈی کھانا بے حد فائدہ دیتا ہے اور اس کے استعمال سے امراض جلد ختم ہو جاتے ہیں' بھنڈی کا [illegible] اور جریان کے مرض میں مفید' بہتر ہوتا ہے بھنڈی کے بیجوں کا شربت سوزاک اور جریان کے مرض کو ختم کر دیتا ہے۔اہل بنگال بھنڈی کو قدیم زمانے میں گلے کی خراش کے خاتمے کے لئے استعمال کرتے تھے اور اب بھی نزلہ' زکام بخار وغیرہ کے لئے اس کا جوشاندہ استعمال ہوتا ہے۔ہڈی اور جوڑوں کی تکالیف میں بھی اس کا استعمال نہایت مفید ہے۔ترکی میں بھنڈی کے پودے کے پتوں کو طبی مقاصد کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔بھنڈی کے پتوں کو کچل کر ان کا پیسٹ بنایا جاتا ہے جو جلن اور درد کم کرنے کے لئے مشہور ہے۔بھنڈی معدنیات کا خزانہ بھنڈی ایک چھوٹی سی سبزی ہے جو معدنیات کا خزانہ اور ان کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے۔اس کے غذائی اجزاء بھی بے شمار ہیں۔بھنڈی میں پروٹین' فیٹ' فائبر' کاربوہائیڈریٹ' کیلشیم' فاسفورس' فولاد' [illegible] اور آیوڈین شامل ہیں۔یہ تمام غذائی اجزاء کسی نہ کسی طرح ہماری صحت کے لئے اہمیت کے حامل ہیں۔پروٹین کی ضرورت ہر انسان کو الگ الگ ہوتی ہے' کسی کو یہ زیادہ مقدار میں درکار ہوتی ہے اور کسی کو کم مقدار میں۔چکنائی بھی ضروری ہے ایک روز میں حاصل کی جانے والی 200 کلوریز میں 600 کیلوریز چکنائی سے حاصل کی جانی چاہیے۔یہ ضرورت 67 گرام چکنائی کے استعمال سے پوری ہو جاتی ہے۔فائبر جسمانی صحت کے لئے ضروری ہے یہ پھل' سبزیوں اور ثابت اناج سے حاصل ہوتی ہے۔کیلشیم ہڈیوں کے بننے میں اور ان کو مضبوط بنانے میں مدد دیتا ہے اور ان میں بھربھرا پن بھی پیدا نہیں ہونے دیتا ہے۔کاربوہائیڈریٹ اپنی خوراک میں شامل کریں کوشش یہ ہونی چاہیے کہ اناج کو بہت زیادہ پراسس نہ کیا گیا ہو۔فاسفورس ہڈیوں اور دانتوں کی نشوونما کے لئے ضروری ہے۔فولاد جسمانی ڈھانچے کو مضبوط رکھتا ہے۔اس کی کمی سے بھوک ختم ہو جاتی ہے۔جلد بے رونق دکھائی دیتی ہے۔پوٹاشیم جسم کو متحرک رکھنے کے لئے ضروری ہے' پوٹاشیم گردوں سے متعلق امراض سے تحفظ کا ذریعہ ہے۔سوڈیم کی مناسب مقدار ضروری ہے۔خاص طور پر گرمی کے موسم میں سخت محنت کرنے والوں کے لئے۔تانبا آکسیجن کو خون کے ذریعے جسم کے مختلف [illegible] لازمی غذائی عنصر ہے۔اس کی کمی کی وجہ سے

تھائی رائیڈ غدود پھول جاتا ہے۔یہ صرف ایک ظاہری علامت اور آیوڈین کی کمی سے پیدا ہونے والی بیماریوں میں سب سے کم ہے۔بھنڈی کا استعمال: بھنڈی کی کچی پھلیاں پکا کر کھائی جاتی ہیں' خواہ انہیں پکایا جائے یا فرائی کیا جائے۔امریکہ میں سوپ بنانے والی بڑی کمپنیوں کے لئے ہزاروں ٹن بھنڈیاں کاشت کی جاتی ہیں۔مصر میں اس کی ایک خاص ڈش ''ناف'' کہلاتی ہے' بعض ممالک میں بھنڈی کی پھلی کے بجائے اس کے بیج استعمال کیے جاتے ہیں۔بھنڈی سے مختلف ڈشز بنائی جاتی ہیں جو ملکی اور بین الاقوامی سطح پر بہت شوق سے کھائی جاتی ہیں۔بھنڈی کو سوپ' سالن' اسٹو وغیرہ کی صورت میں پکایا جاتا ہے یا تل کر بھی استعمال کی جاتی ہے جبکہ اسے گوشت اور چکن کے ساتھ بھی پکایا جاتا ہے اور بھنڈی کا سالن گوشت کے ساتھ صحت مند سمجھا جاتا ہے۔بھنڈی کو بھجیا کے طور پر بھی پکایا جاتا ہے۔اسے کسی بھی صورت میں پکایا جائے اس سے تیار کردہ ہر ڈش دنیا بھر میں پسند کی جاتی ہے۔

ویمنز ایشیاکپ: شفالی ورما کی بنگلہ دیش کے خلاف ہاف سنچری

نئی دہلی (ایم این این): شفالی ورما کی شاندار نصف سنچری اور بنگلہ دیش کی ناقص فیلڈ نگ کی بدولت ہندوستان نے جمعرات کو ویمنز ایشیا کپ کے سیمی فائنل میں بنگلہ دیش کے خلاف ۵/وکٹوں پر ۱۴۹/رنوں کا چیلنجنگ اسکور کھڑا کیا۔ مشکل پچ پر ہندوستانی بلے بازوں کی جدوجہد کے درمیان شفالی نے ۴۰/گیندوں پر ۶۴/رنوں کی شاندار اننگز کھیل کر ٹیم کو باوقار اسکور تک پہنچایا۔ شفالی کو ان کی اننگز کے دوران ۳/بار زندگی ملی۔ وہ ذاتی اسکور ۶/، ۱۱/ اور ۵۶/رن پر کیچ چھوٹنے کی وجہ سے بچ گئیں۔ بنگلہ دیشی گیندبازوں نے پورے ٹورنامنٹ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے اور انہوں نے زیادہ تر وقت ہندوستانی بلے بازوں کو کھل کر رن بنانے کا موقع نہیں دیا۔ اس کے باوجود بنگلہ دیش کی فیلڈنگ نے ان کا کام مشکل بنادیا۔ ٹیم نے کل ۴/کیچ چھوڑے، ورنہ ٹیم انڈیا کا اسکور ۱۳۰/رنوں کے قریب ہی رک جاتا۔ شفالی نے اکیلے دم پر ہندوستانی اننگز کو رفتار دی۔ سرفہرست ۴/ ہندوستانی بلے بازوں کا اسٹرائیک ریٹ ۱۰۰/سے کم رہا جبکہ شفالی نے ۱۶۰/کے اسٹرائیک ریٹ سے ۶۴/رن بنائے۔ ان کی اننگز میں ۳/چھکے شامل تھے، جو اسپن بولرز کے خلاف لگائے گئے۔ جارح بلے باز شفالی نے میدان کے چاروں طرف شاٹس کھیلے۔ انہوں نے تیز گیندباز معروفہ اختر کے خلاف فرنٹ فٹ پل شاٹ لگایا، جبکہ اسپنرز کے سامنے ریورس سویپ اور سیدھے میدان کے اوپر سے بڑے شاٹس کھیل کر رن بنائے۔ ٹیم انڈیا نے پاور پلے میں ایک وکٹ پر ۴۵/رن بنا کر اچھی شروعات کی لیکن درمیانی اوورز میں رنوں کی رفتار بڑھانے میں اسے پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ رچا گھوش نے بھی شروع میں رن بنانے کے لئے جدوجہد کی لیکن انہوں نے ۱۶/گیندوں پر ۲۱/رن بنا کر ٹیم کے اسکور میں اہم کردار ادا کیا۔

مشکل حالات سے نمٹنے میں ناکامی پر سعود شکیل مایوس، کہا: ہم بار بار وہی غلطیاں کررہے ہیں

نئی دہلی (ایم این این): پاکستان کے مڈل آرڈر بلے باز سعود شکیل نے ایجبسٹن ٹیسٹ میں ایک اور مایوس کن کارکردگی کے بعد مشکل حالات کا مقابلہ کرنے میں ٹیم کی ناکام بلے بازی پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستانی بلے باز بار بار وہی غلطیاں دہرا رہے ہیں اور انہیں مشکل مرحلے میں ثابت قدمی کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ پاکستانی ٹیم بظاہر سیریز کی بہترین بیٹنگ پچ پر صرف ۵۔۳۳/اوورز میں آل آؤٹ ہو گئی۔ سعود شکیل نے کہا کہ ابتدائی مرحلے میں پچ میں نمی موجود تھی اور ابر آلود موسم نے انگلینڈ کے گیند بازوں کو مدد فراہم کی، تاہم دن گزرنے کے ساتھ پچ بیٹنگ کے لیے بہتر ہو گئی تھی۔ ان کے مطابق اس موقع پر شراکت قائم کرنا اور نئی گیند کا سامنا کرنا انتہائی اہم تھا۔ انہوں نے کہا کہ ٹیسٹ آگے بڑھنے کے ساتھ پچ بہتر ہو گی، لیکن ابتدا میں اس میں نمی تھی۔ ٹاس ہمارے ہاتھ میں نہیں ہوتا، ہم ٹاس ہار گئے اور پہلے بیٹنگ کرنا پڑی، جبکہ ابر آلود حالات انگلینڈ کے حق میں تھے۔ یہ شراکت قائم کرنے کا موقع تھا کیونکہ دن گزرنے کے ساتھ پچ بہتر ہو گئی۔ نئی گیند کے ساتھ انگلینڈ کے ٹاپ آرڈر کو بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، اس لیے ہمارے لیے نئی گیند کا مقابلہ کرنا ضروری تھا۔ تاہم پاکستان ایسا کرنے میں کامیاب نہ ہوسکا۔ ٹیم کے ابتدائی پانچ بلے بازوں میں سے کوئی بھی ڈہرے ہندسے تک نہ پہنچ سکا، جو انگلینڈ میں کسی ٹیسٹ کی پہلی اننگز میں پہلی مرتبہ ہوا ہے۔ وکٹ پر قیام کے اعتبار سے بھی صورتحال بہتر نہیں تھی اور محمد عباس اور محمد علی کی دسویں وکٹ کی شراکت میں کھیلی گئی ۴۶/گیندیں اننگز کی سب سے طویل شراکت ثابت ہوئیں۔

ایمرجنسی ویزا سے جو روٹ کی وکٹ تک، رضا اللہ کا ٹیسٹ کرکٹ میں خوابوں جیسا آغاز

نئی دہلی (ایم این این): پاکستان کے نوجوان تیز گیندباز رضا اللہ نے ٹیسٹ کرکٹ میں شاندار انداز میں قدم رکھا ہے۔ اسکواڈ میں شامل کیے جانے کے چند ہی دنوں میں پاسپورٹ نہ ہونے سے لے کر انگلینڈ کے خلاف ٹیسٹ ڈیبیو اور جو روٹ کی وکٹ حاصل کرنے تک ان کا سفر کسی داستان سے کم نہیں۔ ۲۱/سالہ دائیں ہاتھ کے فاسٹ بولر، جن کا تعلق مردان سے ہے، نے ایجبسٹن ٹیسٹ میں اپنے بین الاقوامی کریئر کی صرف چوتھی گیند پر انگلینڈ کے اسٹار بلے باز جو روٹ کو ایل بی ڈبلیو کر کے سب کو متاثر کر دیا۔ سابق انگلش کپتان ناصر حسین نے بھی نوجوان گیندباز کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کو کافی عرصے سے اپنے بولنگ اٹیک میں کچھ مختلف چیز کی ضرورت تھی اور رضا اللہ کی رفتار نے ایک نمایاں فرق پیدا کیا۔ رضا اللہ کو لارڈز میں دوسرے ٹیسٹ میں ۱۹۴/رنز کی شکست کے بعد اسکواڈ میں شامل کیے گئے سات کھلاڑیوں میں جگہ ملی تھی۔ تاہم انگلینڈ پہنچنے کا سفر بھی ان کے ڈیبیو جتنا ہی ڈرامائی رہا۔ رپورٹس کے مطابق سلیکٹرز کے فیصلے کے وقت ان کے پاس پاسپورٹ تک نہیں تھا۔ وقت کی کمی کے باعث ایک کوچ کو ان کے گاؤں بھیجا گیا، جہاں سے انہیں اچانک ملنے والے اس موقع کی اطلاع دی گئی۔ اس کے بعد ضروری کاغذات مکمل کرنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر پاسپورٹ اور ویزا کا انتظام کیا گیا۔ ٹیسٹ ڈیبیو پر رضا اللہ نے ۹۲/میل فی گھنٹہ کی رفتار سے گیندیں کرائیں اور پہلے ہی دن دو وکٹیں حاصل کیں۔ انہوں نے گزشتہ نومبر میں قائد اعظم ٹرافی میں پشاور کی جانب سے فرسٹ کلاس ڈیبیو کیا تھا۔ اس سے قبل وہ مردان ڈسٹرکٹ ٹیم کی نمائندگی کرتے تھے، جہاں ان کی کارکردگی نے پشاور ریجن کے کوچ عبدالرحمان کی توجہ حاصل کی۔ چند ہی ماہ میں مقامی کرکٹ سے انگلینڈ میں ٹیسٹ ڈیبیو اور اپنے چوتھے بین الاقوامی گیند پر دنیا کے بہترین بلے بازوں میں شمار ہونے والے جو روٹ کی وکٹ حاصل کرنے تک رضا اللہ کا سفر انتہائی تیز رہا ہے۔ اب ان کے لیے اصل چیلنج اس یادگار آغاز کو برقرار رکھتے ہوئے بین الاقوامی سطح پر اپنی جگہ مستحکم کرنا ہے۔

جینیفر لارنس کی انسٹاگرام پر دھماکے دار انٹری، نام 'jlaw' رکھنے کی وجہ بھی بتادی

نئی دہلی (ایم این این): ہالی ووڈ کی معروف اور آسکر ایوارڈ یافتہ اداکارہ جینیفر لارنس نے بالآخر سوشل میڈیا پلیٹ فارم انسٹاگرام پر اپنا باضابطہ اکاؤنٹ بنا لیا ہے۔ اداکارہ نے کئی برس تک عوامی سوشل میڈیا اکاؤنٹ سے دور رہنے کے بعد ۹/ستمبر ۲۰۲۶ء کو انسٹاگرام پر قدم رکھا، جہاں انہوں نے jlaw کے نام سے اپنا ویریفائیڈ اکاؤنٹ لانچ کیا۔ جینیفر لارنس نے اپنے انسٹاگرام اکاؤنٹ کی بائیو میں انتہائی دلچسپ انداز میں یہ بھی واضح کیا کہ انہوں نے اپنا مکمل نام jenniferlawrence بطور یوزر نیم کیوں استعمال نہیں کیا۔ اداکارہ نے بائیو میں لکھا "jenniferlawrence was taken" یعنی یہ نام پہلے ہی کسی اور نے لے رکھا تھا۔ اسی وجہ سے انہیں مختصر اور سادہ یوزر نیم jlaw اختیار کرنا پڑا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ انسٹاگرام پر آمد کے باوجود جینیفر لارنس نے ابھی تک اپنے گرڈ پر کوئی باقاعدہ تصویر یا ویڈیو شیئر نہیں کی ہے، لیکن ان کے اکاؤنٹ نے بہت کم وقت میں لاکھوں لوگوں کی توجہ حاصل کرلی۔ تازہ رپورٹس کے مطابق ان کے فالوورز کی تعداد چند ہی گھنٹوں میں ۳/لاکھ ۸۰/ہزار سے تجاوز کر گئی تھی اور مسلسل بڑھ رہی تھی۔ جینیفر لارنس گزشتہ ایک دہائی سے زیادہ عرصے سے عوامی سوشل میڈیا سے دور رہی ہیں۔

ایشان کشن کی قیادت میں ایسٹ زون نے 13/سال بعد دلیپ ٹرافی جیتی

نئی دہلی (ایم این این): ایشان کشن کی قیادت میں ایسٹ زون نے ۱۳/سال کا طویل انتظار ختم کرتے ہوئے دلیپ ٹرافی کا خطاب اپنے نام کرلیا۔ ایم اے چدمبرم اسٹیڈیم میں ساؤتھ زون کے خلاف کھیلا گیا فائنل میچ ڈرا پر ختم ہوا، تاہم پہلی اننگز میں حاصل کی گئی شاندار برتری کی بنیاد پر ایسٹ زون کو فاتح قرار دیا گیا۔ ایسٹ زون نے تیسری مرتبہ دلیپ ٹرافی کا خطاب جیتا ہے۔ اس سے قبل ٹیم نے آخری بار ۱۳-۲۰۱۲ء کے سیزن میں یہ ٹرافی اپنے نام کی تھی۔ اس طرح ایشان کشن کی کپتانی میں ٹیم نے ۱۳/سال بعد ایک بار پھر دلیپ ٹرافی پر قبضہ جما لیا۔ فائنل میں ایسٹ زون نے پہلی اننگز میں شاندار بلے بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ۷۰۸/رنز کا بڑا اسکور کھڑا کیا۔ کپتان ایشان کشن نے ٹیم کی کامیابی میں سب سے اہم کردار ادا کرتے ہوئے ۲۰۷/رنز کی یادگار اننگز کھیلی۔ انہوں نے ۳۳۴/گیندوں کا سامنا کرتے ہوئے ۳۰/چوکے اور ۷/چھکے لگائے۔ ایشان کے علاوہ کمار کشاگر نے سنچری بناتے ہوئے ۱۳۲/گیندوں پر ۱۰۱/رنز بنائے۔ شکھر موہن نے ۸۵، ابھیمنیو ایشورن نے ۴۷، انکول رائے نے ۴۵/اور محمد کونین قریشی نے ۴۰/رنز بنائے جبکہ نوجوان بلے باز ویبھو سوریہ ونشی نے صرف ۳۷/گیندوں پر ۴۴/رنز کی تیز رفتار اننگز کھیلی۔ ۷۰۸/رنز کے جواب میں ساؤتھ زون کی ٹیم پہلی اننگز میں ۳۳۶/رن پر آل آؤٹ ہو گئی۔ کپتان تلک ورما نے ۹۹/رنز کی عمدہ اننگز کھیلی اور سنچری سے صرف ایک رن سے محروم رہے۔ ان کے علاوہ دیودت پڈیکل نے ۶۲/اور چاما ملند نے ۴۳/رنز بنائے۔ ایسٹ زون کی جانب سے گیندبازی میں مکیش کمار نے ۳/وکٹیں حاصل کیں، جبکہ محمد سمیع، محمد کونین قریشی اور شکھر موہن نے دو، دو کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ ساؤتھ زون کی پہلی اننگز ۳۳۶/رنز پر سمٹنے کے بعد ایسٹ زون کو ۳۷۲/رنز کی بڑی برتری حاصل ہو گئی۔ دوسری اننگز میں بھی ایسٹ زون کے بلے بازوں نے مضبوط کارکردگی کا سلسلہ جاری رکھا۔

بمراہ فٹ، ہرشیت کی جگہ یش ٹھاکر ہندوستانی ٹی 20/ٹیم میں شامل

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کی سلیکشن کمیٹی نے افغانستان کے خلاف تین میچوں کی ٹی ۲۰/سیریز اور ۲۰۲۶ء ایشیائی کھیلوں کے لیے ہندوستانی ٹیم میں ہرشیت رانا کی جگہ یش ٹھاکر کو شامل کیا ہے۔ وہیں تجربہ کار تیز گیندباز جسپریت بمراہ مکمل طور پر فٹ ہو کر میدان میں واپسی کے لیے تیار ہیں۔ افغانستان کے خلاف سیریز کے لیے ان کا انتخاب فٹنس سے متعلق تازہ معلومات کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔ تیز گیند باز ہرشیت رانا بی سی سی آئی سینٹر آف ایکسی لینس (سی او ای) میں بحالی کے دوران اچھی طرح صحت یاب ہو رہے تھے، لیکن ۷/ستمبر ۲۰۲۶ء کو میچ سمولیشن کے دوران گیند بازی کرتے ہوئے ان کے پٹھے میں کھنچاؤ آگیا۔ اس کے بعد انہیں دونوں مقابلوں سے باہر کردیا گیا۔ وودربھ کے ۲۷/سالہ تیز گیند باز یش ٹھاکر نے حال ہی میں جولائی میں زمبابوے کے دورے پر ہندوستان کے لیے ٹی ۲۰/آغاز کیا تھا۔ انہوں نے دو میچ کھیلے تھے، جن میں چار وکٹیں حاصل کی تھیں۔ وہ ۵۰/سید مشتاق علی ٹرافی میچ کھیل چکے ہیں، جن میں انہوں نے ۷۰/ کی شاندار اکنامی ریٹ سے ۸۱/وکٹ حاصل کیے ہیں۔ کرک انفو کے مطابق بمراہ اور نتیش کمار ریڈی کل یعنی جمعہ کو ٹیم کے ساتھ دہلی میں شامل ہوں گے۔ ان کے علاوہ دلیپ ٹرافی فائنل کھیل رہے مزید تین کھلاڑی بھی ٹیم کے ساتھ شامل ہو جائیں گے۔ افغانستان کے خلاف ٹی ۲۰/کے لیے ہندوستان کی تازہ ترین ٹیم: شریاس ایّر (کپتان)، ابھیشیک شرما، ویبھو سوریہ ونشی، سنجو سیمسن (وکٹ کیپر)، ایشان کشن (وکٹ کیپر)، تلک ورما (نائب کپتان)، شیوم دوبے، نتیش کمار ریڈی، اکشر پٹیل، واشنگٹن سندر، ورون چکرورتی، روی بشنوئی، جسپریت بمراہ، عرشدیپ سنگھ، یش ٹھاکر۔

عمران طاہر کی خطرناک گیند بازی، گیانا امیزون نے سینٹ لوسیا کنگز کو شکست دی

نئی دہلی (ایم این این): ۴۷/سالہ عمران طاہر نے تقریباً تنہا سینٹ لوسیا کنگز کی بلے بازی کو تہس نہس کردیا، جس کی بدولت گیانا امیزون واریئرز نے کم اسکور والے مقابلے میں کامیابی حاصل کرکے جیت کی راہ پر واپسی کی۔ صرف ۱۲۰/رنز کے ہدف کے تعاقب میں امیزون واریئرز کی ٹیم ۹۸/رنز پر پانچ وکٹ گنوا کر مشکل میں تھی اور اسے ۱۷/گیندوں پر ۲۲/رنز درکار تھے، لیکن کوئنٹن سیمپسن نے صرف ۱۱/گیندوں پر ناٹ آؤٹ ۲۷/رنز کی طوفانی اننگز کھیل کر ٹیم کو فتح دلادی۔ ان کی اننگز میں پانچ چھکے اور ایک چوکا شامل تھا۔ یہ کنگز کی مسلسل تیسری شکست ہے۔ اس جیت کے ساتھ امیزون واریئرز کے پوائنٹس کی تعداد ۱۴/ہو گئی اور اس نے تصدیق کردی کہ وہ سی پی ایل ۲۰۲۶ء کی لیگ جدول میں سرفہرست رہیں گے۔ وہ دوسرے نمبر پر موجود ٹرینباگو اور باربوڈا فالکنز سے ایک پوائنٹ آگے ہیں۔ پلے آف سے قبل امیزون واریئرز کے مزید دو لیگ میچ باقی ہیں، جن میں ان کا سامنا ٹرینباگو نائٹ رائیڈرز اور بارباڈوس ٹرائیڈنٹس سے ہوگا۔ پہلے بلے بازی کرتے ہوئے کنگز نے پاور پلے میں ایک وکٹ پر ۵۱/رنز بنا کر اچھی شروعات کی، لیکن اس کے بعد امیزون واریئرز کے گیندبازوں نے میچ پر گرفت مضبوط کرلی۔ سی پی ایل میں اپنا پہلا میچ کھیل رہے مہدی حسن میراز نے پہلے ہی اوور میں وکٹ حاصل کی، جبکہ عمران طاہر نے فارم میں موجود کال پورن کو ۳۵/گیندوں پر ۴۳/رنز بنانے کے بعد ایل بی ڈبلیو آؤٹ کردیا۔ طاہر نے اگلی ہی گیند پر دوبارہ وکٹ حاصل کی۔ دسویں اوور میں انہوں نے اپنے کپتانی کے ہم منصب روسٹن چیز کو صرف ایک رن پر ایل بی ڈبلیو کردیا۔ کنگز کا اسکور ۶۴/رنز پر چار وکٹوں سے ۶۷/رنز پر چھ وکٹ ہو گیا، جب مہدی حسن نے ۱۱ویں اوور میں کیمول سیوری اور چیتھ اسالنکا کو آؤٹ کیا۔ اس کے بعد طاہر نے نچلے آرڈر کو بھی تہس نہس کردیا۔ طاہر مسلسل وکٹوں کو نشانہ بناتے رہے۔ تین گیندوں کے اندر میک کینی کلارک اور میتھیو فورڈ صفر پر بولڈ ہوئے، جبکہ جوشوا بشپ طاہر کی غلط گیند پر دھوکا کھا کر ایل بی ڈبلیو ہو گئے۔

"میں بطور ایتھلیٹ ختم ہو چکی ہوں"، ونیش پھوگاٹ

نئی دہلی (ایم این این): اولمپک پہلوان ونیش پھوگاٹ اور ریسلنگ فیڈریشن آف انڈیا (ڈبلیو ایف آئی) کے درمیان سلیکشن ٹرائلز کو لے کر تنازع اب عدالت تک پہنچ گیا ہے۔ ونیش پھوگاٹ نے فیڈریشن کے سلیکشن سے متعلق فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے موقف اختیار کیا ہے کہ اس فیصلے کے ان کے کھیل کے مستقبل پر سنگین اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ سماعت کے دوران ونیش نے صورتحال کو اپنے کریئر کے لیے انتہائی نقصان دہ قرار دیتے ہوئے کہا "یہ موت کی گھنٹی ہے، میں بطور ایتھلیٹ ختم ہو چکی ہوں۔" تنازع کا بنیادی مرکز ڈبلیو ایف آئی کی جانب سے مقابلوں کے لیے کھلاڑیوں کے انتخاب کا طریقہ کار اور سلیکشن ٹرائلز سے متعلق فیصلہ ہے۔ ونیش کا دعویٰ ہے کہ فیڈریشن کا موجودہ طریقہ کار ان جیسے کھلاڑیوں کے لیے منصفانہ نہیں اور اس سے ان کے آئندہ بین الاقوامی مقابلوں میں شرکت کے امکانات متاثر ہو سکتے ہیں۔ معاملہ عدالت کے سامنے اس لیے اہم بن گیا ہے کہ اس فیصلے کے قانونی جواز اور سلیکشن کے عمل کی شفافیت پر سوال اٹھائے گئے ہیں۔

چمپئن لیگ کا شاندار آغاز، پی ایس جی، لیورپول اور آرسنل کی فتح

نئی دہلی (ایم این این): یوئفا چمپئن لیگ کا آغاز انتہائی شاندار رہا۔ خطاب کی دوڑ میں شامل بڑے کلبوں نے پہلے ہی میچوں میں اپنے ارادے واضح کر دیئے ہیں۔ دفاعی چمپئن پیرس سینٹ جرمین (پی ایس جی) نے بڑی جیت درج کی تو بارسلونا نے بھی ۵/گول داغ کر اپنا دبدبہ ثابت کیا۔ دوسری جانب آرسنل اور لیورپول کو فتح کیلئے جدوجہد کرنی پڑی لیکن دونوں ٹیمیں ۳/پوائنٹس حاصل کرنے میں کامیاب رہیں۔ لگاتار تیسری چمپئن لیگ ٹرافی جیتنے کی مہم میں پی ایس جی نے شاندار آغاز کیا۔ ٹیم نے سوان برا تسلاوا کےخلاف میچ میں ایک کے مقابلے ۶/گول سے بڑی جیت درج کی۔ فیران توریس نے اپنے پہلے ہی چمپئن لیگ میچ میں ہیٹ ٹرک لگا کر تہلکہ مچادیا۔ عثمان ڈیمبیلے نے ٹیم کیلئے ۲/گول کئے اور اس کے بعد توریس نے مورچہ سنبھالتے ہوئے ۳/گول کئے۔ فابیان روئیز نے بھی ایک گول کیا جبکہ حریف ٹیم کی جانب سے سلیمان کامارا نے ایک گول اسکور کیا۔ دوسری طرف کیمپ ناؤ میں بارسلونا نے نیوکاسل (فنحور رڈ) کو ۵۔ایک سے شکست دے کر شاندار آغاز کیا۔ رافنیا نے ۲/گول کئے۔ رافنیا نے میچ کے تیسرے منٹ میں ہی ٹیم کا کھاتہ کھول دیا تھا۔ کریم اڈیمی نے پہلا ہاف ختم ہونے سے پہلے بارسلونا کی برتری کو دوگنا کردیا۔ رافنیا کے دوسرے گول اور لامین یمال کی شاندار فری کک نے اسکور چار صفر کردیا۔ سیم اسٹین نے فنحور رڈ کیلئے ایک گول کیا۔ گیبریل جیسس نے آخری گول کرکے بارسلونا کی ۵۔ایک سے فتح مکمل کر دی۔ لیورپول کو اٹلیٹیکو میڈرڈ کے خلاف سخت محنت کرنی پڑی۔ اینفیلڈ میں مارکوس لورینٹے نے ۱۷ویں منٹ میں گول کرکے اٹلیٹیکو کو برتری دلائی۔ اس کے بعد لیورپول نے زبردست واپسی کی۔ ڈومنک سوبوسلائی نے برتری کو برابر کیا۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,